تحفۃ الرّمضان

مرتبہ: شہید مختار اعظمی

تحفۃ الرّمضان

مرتبہ: شہید مختار اعظمی

بسم الله الرحمن الرحيم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اَللّٰهُمَّ كُنْ لِوَلِيِّكَ الْحُجَّةِ بْنِ الْحَسَنِ
صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلٰى آبَائِهِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ
وَفِيْ كُلِّ سَاعَةٍ وَلِيًّا وَّ حَافِظًا وَّ قَائِدًا وَّ نَاصِرًا
وَّدَلِيْلًا وَّ عَيْنًا حَتّٰى تُسْكِنَهُ أَرْضَكَ طَوْعًا
وَتُمَتِّعَهُ فِيْهَا طَوِيْلًا

فہرست

	صفحہ نمبر
ماہِ رمضان میں ہر نماز کے بعد پڑھی جانے والی دعا	2
دعائے مغفرت	4
شب و روز کی مخصوص دعائیں (یکم تا آخر رمضان)	6 - 84
اعمالِ شبِ قدر	85
نمازِ عیدین	88

نیت روزہ:

روزہ رکھتا ہوں/رکھتی ہوں ماہِ رمضان کا واجب قُربَۃً اِلَی اللّٰہ
اگر کوئی چاہے تو پورے مہینے کی نیت ایک مرتبہ بھی کر سکتا ہے
اور ہر روزہ کی علیحدہ علیحدہ بھی۔

دعائے افطار:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ لَکَ صُمۡتُ وَعَلٰی رِزۡقِکَ اَفۡطَرۡتُ وَعَلَیۡکَ تَوَکَّلۡتُ

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ. اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی اَشۡرَفِ الۡاَنۡبِیَآءِ وَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاھِرِیۡنَ. وَ اللَّعۡنَۃُ الدَّآئِمَۃُ عَلٰی اَعۡدَآئِھِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ مِنَ الۡاٰنِ اِلٰی قِیَامِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ.

ماہِ رمضان المبارک رحمتوں اور برکتوں کا مہینہ ہے۔ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے اس ماہ میں جو بھی دعائیں مانگی جائیں خصوصی طور پر قبول ہوتی ہیں۔ خوبصورت دعاؤں کا مجموعہ پیش خدمت ہے پہلی دو دعائیں ہر فرض نماز کے بعد پڑھی جائیں اور مابعد کے صفحات پر ماہ رمضان المبارک کی ہر شب اور ہر دن کے لئے الگ الگ مخصوص دعائیں ہیں۔ ان سے بھی استفادہ کریں۔ اس مقدس مہینے میں قرآن پاک کی تلاوت کا خصوصی طور پر اہتمام کیا جائے۔

اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول فرمائے۔ (آمین)

ماہِ رمضان کے شب و روز کی دعائیں

یہ دعا رمضان المبارک میں ہر نماز کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

یَا عَلِیُّ یَا عَظِیۡمُ، یَا غَفُوۡرُ یَا رَحِیۡمُ، اَنۡتَ الرَّبُّ الۡعَظِیۡمُ، الَّذِیۡ لَیۡسَ کَمِثۡلِهٖ شَیۡءٌ، وَ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡبَصِیۡرُ، وَ هٰذَا شَهۡرٌ عَظَّمۡتَهٗ وَ کَرَّمۡتَهٗ، وَ شَرَّفۡتَهٗ وَ فَضَّلۡتَهٗ عَلَی الشُّهُوۡرِ، وَ هُوَ الشَّهۡرُ الَّذِیۡ فَرَضۡتَ صِیَامَهٗ عَلَیَّ، وَ هُوَ شَهۡرُ	اے بزرگ! اے برتر، اے بہت بخشنے والے! اے بہت مہربان، تو ہی پروردگار باعظمت ہے، کہ جس کا کوئی مثل نہیں ہے، اور وہ ہر بات کا سننے والا اور دیکھنے والا ہے، اور یہ وہی مہینہ ہے کہ جس کو تو نے دوسرے مہینوں پر عظمت و بزرگی، اور شرف و فضیلت عطا فرمائی ہے، اور یہ وہی مہینہ ہے کہ جس کے روزوں کو تو نے مجھ پر فرض کیا ہے، اور یہ وہ ماہ رمضان ہے

رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اَنزَلْتَ فِيْهِ الْقُرْاٰنَ، هُدًى
لِّلنَّاسِ وَ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَ الْفُرْقَانِ،
وَ جَعَلْتَ فِيْهِ لَيْلَةَ الْقَدْرِ، وَجَعَلْتَهَا خَيْرًا
مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ، فَيَا ذَا الْمَنِّ وَ لَا يُمَنُّ
عَلَيْكَ، مُنَّ عَلَيَّ بِفَكَاكِ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ،
فِيْمَنْ تَمُنُّ عَلَيْهِ، وَ اَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ، بِرَحْمَتِكَ
يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

کہ جس میں تو نے قرآن مجید کو نازل فرمایا، جو لوگوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں، اور (حق و باطل میں) تمیز کرنے والی نشانیاں ہیں۔ اور اسی (مبارک مہینے) میں تو نے قدر والی رات (شب قدر) قرار دی ہے، اور اسی (شب) کو تو نے ہزار مہینوں سے بہتر قرار دیا۔ پس اے صاحب احسان کہ تجھ پر کوئی بھی احسان نہیں کر سکتا، (تو) مجھے جہنم کی آگ سے بری فرما کر مجھ پر احسان فرما، مجھے اس شخص کی طرح قرار دے، جس پر تو نے احسان فرمایا ہو، اور مجھے اپنی جنت میں داخل فرما دے، واسطہ تیری رحمت کا اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

دعائے مغفرت

جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

جوکوئی نماز فرض کے بعد اس دعا کو پڑھے گا اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ، اَللّٰهُمَّ اَغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ، اَللّٰهُمَّ اَشْبِعْ كُلَّ جَآئِعٍ، اَللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عُرْيَانٍ، اَللّٰهُمَّ اقْضِ دَيْنَ كُلِّ مَدِيْنٍ، اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ عَنْ

بارالٰہا!! قبروں میں دفن شدہ مردوں کو شادمانی (اور خوشی) عطا فرما، (اے کائنات کی ہر شے کے مالک!) ہر محتاج کو غنی کر دے، (اے خدا!) ہر بھوکے شکم کو سیر کر دے، (اے ستار!) ہر بے لباس کو لباس مہیا کر دے، اے معبود! ہر مقروض کا قرض ادا کر دے،

كُلِّ مَكْرُوْبٍ، اَللّٰهُمَّ رُدَّ كُلَّ غَرِيْبٍ، اَللّٰهُمَّ
فُكَّ كُلَّ اَسِيْرٍ، اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاسِدٍ مِّنْ
اُمُوْرِ الْمُسْلِمِيْنَ، اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ
مَرِيْضٍ، اَللّٰهُمَّ سُدَّ فَقْرَنَا بِغِنَاكَ، اَللّٰهُمَّ
غَيِّرْ سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ، اَللّٰهُمَّ
اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ، وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ، اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ.

(اے مصیبتوں کو دور کرنے والے!) ہر مصیبت زدہ کو آسودگی عطا فرما، (خداوندا!) ہر مسافر کو وطن واپس لا، (اے قیدیوں کو رہائی بخشنے والے!) ہر قیدی کو رہائی بخش دے، (اے معبود!) مسلمانوں کے امور میں ہر بگاڑ کی اصلاح فرما دے، (اے شفا بخشنے والے!) ہر مریض کو شفا عطا فرما دے، (پروردگارا!) اپنی ثروت سے ہماری محتاجی ختم کر دے، (اے مالک!) ہماری بدحالی کو خوشحالی میں بدل دے، (اے معبود!) ہمیں اپنے قرض ادا کرنے کی توفیق عنایت فرما اور محتاجی سے بچا لے، بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

پہلی شب کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ قَدۡ دَخَلَ شَهۡرُ رَمَضَانَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡٓ اَنۡزَلۡتَ فِيۡهِ الۡقُرۡاٰنُ وَجَعَلۡتَهٗ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الۡهُدٰی وَالۡفُرۡقَانِ اَللّٰهُمَّ فَبَارِكۡ لَنَا فِیۡ شَهۡرِ رَمَضَانَ وَ اَعِنَّا عَلٰی صِيَامِهٖ وَصَلٰوتِهٖ وَتَقَبَّلۡهُ مِنَّا.

بارالہا یہ ماہ رمضان جو آگیا اے خدا اے پروردگار ماہ رمضان کہ جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور قرار دیا اس کو ہدایت کی واضح نشانی اور حق و باطل میں فرق کرنے والا۔ خداوندا! پس تو ماہ رمضان میں ہمیں برکت عطا فرما اور ہماری مدد فرما کہ ہم روزے رکھیں اور نماز پڑھیں اور ہمارے اعمال کو قبول فرما۔

پہلے دن کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ صِیَامِیۡ فِیۡہِ صِیَامَ الصَّآئِمِیۡنَ، وَ قِیَامِیۡ فِیۡہِ قِیَامَ الۡقَآئِمِیۡنَ، وَ نَبِّھۡنِیۡ فِیۡہِ عَنۡ نَّوۡمَۃِ الۡغَافِلِیۡنَ، وَ ھَبۡ لِیۡ جُرۡمِیۡ فِیۡہِ یَآ اِلٰہَ الۡعَالَمِیۡنَ، وَ اعۡفُ عَنِّیۡ یَا عَافِیًا عَنِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ.

خداوندا! آج میرے روزے کو حقیقی روزہ داروں کے روزے جیسا قرار دے، اور آج میری نماز کو حقیقی نماز گزاروں کی نماز (اور عبادت) کی طرح قرار دے، اور آج (اور اس ماہ میں) مجھے (اپنی یاد سے) غافل لوگوں جیسی نیند سے بیدار کر دے، اور اے عالمین کے رب! آج (اور اس بابرکت مہینے میں) میرے گناہ بخش دے اور اے گناہگاروں کو معاف فرمانے والے مجھے معاف فرما دے۔

دوسری شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

يَآ اِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ وَاِلٰهَ مَنْ بَقِيَ وَ اِلٰهَ
مَنْ مَّضٰى رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَنْ فِيْهِنَّ
فَالِقَ الْاَ صْبَاحِ وَ جَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا
وَّ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ
الشُّكْرُ وَلَكَ الْمَنُّ وَلَكَ الطَّوْلُ وَاَنْتَ الْوَاحِدُ

اے پہلوں اور پچھلوں کے خدا اے موجود رہنے
والوں کے خدااوراے گذر جانے والوں کے خدااے
ساتوں آسمانوں اوران میں بسنے والوں کے خداے
صبح کی پو پھاڑنے والے اے رات کو باعث سکون
قرار دینے والے اے چانداورسورج کواوقات شماری
کا ذریعہ بنانے والے تیرے ہی لئے حمد ہے اور
تیرے ہی لئے شکر ہےاورتو ہی کرم واحسان کا مالک

اَلْاَحَدُ الصَّمَدُ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ سَيِّدِیْ وَجَمَالِكَ مَوْلَایَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَتَجَاوَزَ عَنِّیْ اِنَّكَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.	ہے اور تو ہی طاقت وقوت والا اور تو ہی ایک اکیلا بے نیاز و بے عیب ہے اے میرے آقا اور مولا میں تجھ سے تیرے بزرگی اور تیرے کمال حسنِ صفات کے وسیلہ سے سوال کرتا ہوں کہ تو محمدؐ اور ان کی آلؑ پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہوں کو بخش دے اور مجھ پر رحم کر اور مجھ کو میری خطاؤں سے درگذر فرما یقیناً تو تو بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

دوسرے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰهُمَّ قَرِّبْنِیْ فِیْهِ اِلٰی مَرْضَاتِكَ، وَجَنِّبْنِیْ فِیْهِ	بارالہا! مجھے اس ماہ میں اپنی خوشنودی ورضا سے قریب کر

مِنۡ سَخَطِكَ وَ نِقۡمَاتِكَ، وَ وَفِّقۡنِيۡ فِيۡهِ لِقِرَآئَةِ اٰيَاتِكَ، بِرَحۡمَتِكَ يَآ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِيۡنَ.

دے، مجھے اپنی ناراضگی اور غضب سے بچائے رکھ، (یا الہ العالمین) مجھے اس ماہ میں اپنی آیات کی تلاوت کرنے کی توفیق عطا فرما، اپنی رحمت کے ذریعے، اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

تیسری شب کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

يَآ اِلٰهَ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِلٰهَ اِسۡحٰقَ وَ اِلٰهَ يَعۡقُوۡبَ وَالۡاَسۡبَاطِ رَبَّ الۡمَلَآئِكَةِ وَالرُّوۡحِ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ الۡكَرِيۡمُ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ لَكَ

اے ابراہیمؑ کے خدا اے اسحٰقؑ کے خدا اے یعقوبؑ اور ان کے اسباط کے خدا اے ملائکہ اور روح القدس کے پروردگار اے سننے والے اے جاننے والے اے حکمت والے اے کرم کرنے والے اے بزرگ

صُمْتُ وَ عَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ وَ اِلٰى كَنَفِكَ اٰوَيْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَاَنْتَ الرَّءُوْفُ الرَّحِيْمُ قَوِّنِىْ عَلَى الصَّلٰوةِ وَ الصِّيَامِ وَلَا تُخْزِنِىْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

و برتر میں نے تیرا ہی روزہ رکھا اور تیری دی ہوئی روزی سے افطار کیا اور تیرے حفظ و امان میں پناہ گزیں ہوگیا ہوں اور تیری بارگاہ میں میں نے رجوع کیا اور تیری ہی طرف بازگشت ہے تو ہی مہربان اور رحیم ہے مجھ کو نماز اور روزے کی طاقت دے اور بروز قیامت مجھے رسوا نہ کرنا بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

تیسرے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِىْ فِيْهِ الذِّهْنَ وَ التَّنْبِيْهَ،

بارالہا! اس دن (اور اس ماہ) میں مجھے ذہانت اور توجہ

وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ وَالتَّمْوِيهِ، وَاجْعَلْ لِي نَصِيبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُ فِيهِ، بِجُودِكَ يَا أَجْوَدَ الْأَجْوَدِينَ.

عطا فرما، خدایا! مجھے حماقت و بے عقلی اور مکاری سے دور فرما، (خداوندا!) آج جو بھی خیر و نیکی نازل ہو، اس میں میرے لیے حصہ قرار دے، اپنے جود و بخشش کے ذریعے اے سب سے زیادہ بخشش کرنے والے۔

چوتھی شب کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.

يَا رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا وَيَا جَبَّارَ الدُّنْيَا وَمَالِكَ الْمُلُوكِ وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ وَ هٰذَا شَهْرُ التَّوْبَةِ وَهٰذَا شَهْرُ الثَّوَابِ وَ هٰذَا

اے دنیا و آخرت کے مہربان اے دونوں میں رحم کرنے والے اے وہ صرف جس کیلئے دنیا میں کبریائی زیبا ہے اے تمام بادشاہوں کے بادشاہ اور اے بندوں کو روزی دینے والے یہ توبہ کا مہینہ ہے یہ تو

شَهْرُ الرَّجَآءِ وَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَسْئَلُكَ
اَنْ تَجْعَلَنِيْ فِيْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا
خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَ لَاهُمْ يَحْزَنُوْنَ وَ اَنْ تَسْتُرَنِيْ
بِالسِّتْرِ الَّذِيْ لَايُهْتَكُ وَ تُجَلِّلَنِيْ بِعَافِيَتِكَ الَّتِيْ
لَا تُرَامُ وَ تُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ وَ تُدْخِلَنِيْ الْجَنَّةَ
بِرَحْمَتِكَ وَاَنْ لَّا تَدَعَ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَ لَا
هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَ لَا كُرْبَةً اِلَّا كَشَفْتَهَا وَ لَا
حَاجَةً اِلَّا قَضَيْتَهَا بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اِنَّكَ
اَنْتَ الْاَجَلُّ الْاَعْظَمُ.

ثواب کا مہینہ ہے یہ تو اُمیدوں کا مہینہ ہے اور تو تو خود ہی سننے والا اور جاننے والا ہے (بارالٰہا) میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھ کو اپنے اُن نیکوکار بندوں میں سے قرار دے کہ جن کے لئے نہ تو خوف ہے اور نہ وہ رنجیدہ ہونگے اور میری ایسی پردہ پوشی فرما جس کے بعد (میرے عیوب) ظاہر ہوں اور اپنی عافیت کے ذریعہ سے مجھے ایسی بزرگی عنایت فرما جس کا تصور نہ کیا جاسکے۔ میری تمام حاجتیں پوری فرما اور اپنی رحمت کے طفیل مجھے جنت میں داخل کر اور میرے ہر گناہ کو بخش دے اور ہر رنج کو دور کردے ہر بے چینی کو زائل فرما اور کوئی بھی حاجت پوری ہونے سے رہ نہ جائے تجھے محمد وآل محمد علیہم السلام کے حق کا واسطہ تو ہی سب سے برتر واعظم ہے۔

چوتھے دن کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰھُمَّ قَوِّنِیۡ فِیۡہِ عَلٰی اِقَامَۃِ اَمۡرِکَ، وَ اَذِقۡنِیۡ فِیۡہِ حَلَاوَۃَ ذِکۡرِکَ، وَ اَوۡزِعۡنِیۡ فِیۡہِ لِاَدَآءِ شُکۡرِکَ بِکَرَمِکَ، وَ احۡفَظۡنِیۡ فِیۡہِ بِحِفۡظِکَ وَ سِتۡرِکَ یَآ اَبۡصَرَ النّٰاظِرِیۡنَ.

بارالہا! مجھے اس دن (اور ماہ) میں اپنے احکام بجا لانے کی قوت عطا فرما، مجھے اس دن (اور ماہ) میں اپنے ذکر کی شیرینی چکھادے، اپنے کرم سے اپنی شکر گزاری کی توفیق عنایت فرما، مجھے اپنی حفاظت اور پردہ پوشی کے ذریعے محفوظ فرما، اے سب سے زیادہ دیکھ بھال کرنے والے۔

پانچویں شب کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَآئِكَ خَيْرِ الْاَسْمَآءِ
الَّتِيْ تُنْزِلُ بِهَا الشِّفَآءَ وَتَكْشِفُ بِهَا الْاَدْوَآءَ
اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُنَزِّلَ
مِنْكَ عَافِيَةً وَّشِفَآءً وَّ تَدْفَعَ عَنِّيْ بِاسْمِكَ
كُلَّ سُقْمٍ وَ بَلَآءٍ وَّ تَتَقَبَّلَ صَوْمِيْ وَ تَجْعَلَنِيْ
مِمَّنْ صَامَ وَقَامَ وَرَضِيْتَ عَمَلَهٗ وَ تَجْعَلَنِيْ مِمَّنْ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے وسیلہ سے کہ جو بہترین نام ہیں یہی وہ نام ہیں کہ جن کے ذریعہ سے تو شفا نازل کرتا ہے اور بیماریوں کو دور کرتا ہے کہ حضرت محمدؐ اور آلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے عافیت اور شفا عطا کر اور اپنے نام کے وسیلہ سے ہر قسم کی بیماری اور بلا کو مجھ سے دور کردے اور میرے روزے قبول کر اور قرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے کہ جنھوں نے روزہ رکھا، نماز پڑھی اور ان کے عمل سے تو راضی ہوا اور قرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے کہ جن کے تمام اعضاو جوارح نے روزہ

صَامَتْ جَوَارِحُهُ وَ حَفِظَ لِسَانَهُ وَ فَرْجَهُ وَ تَرْزُقَنِيْ عَمَلًا تَرْضٰهُ وَ تَمُنَّ عَلَيَّ بِالصُّمْتِ وَ السَّكِيْنَةِ وَ وَرَعًا يَّحْجُزُنِيْ عَنْ مَّعْصِيَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

رکھا ہو اور جنہوں نے اپنی زبان کو بدگوئی اور شرمگاہوں کو گناہوں سے محفوظ رکھا اور مجھے ایسے اعمال کی توفیق دے کہ جس کو تو پسند کرے اور احسان کر مجھ پر بے محل گفتگو سے بچا کر اور سکون واطمینان عنایت فرما کر اور مجھے ایسی پرہیزگاری عنایت فرما جو تیری نافرمانی سے مجھے باز رکھے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے!

پانچویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ، وَ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ

بارالہا! مجھے اس دن (اور ماہ) میں استغفار کرنے والوں میں سے قرار دے، (خداوندا!) مجھے اس دن (اور ماہ) میں اپنے نیک وصالح اور اطاعت کرنے

الْقَانِتِيْنَ، وَ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مِنْ اَوْلِيَآئِكَ
الْمُقَرَّبِيْنَ، بِرَاْفَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

والے بندوں میں سے قرار دے، (پروردگارا) مجھے اس دن (اور ماہ) میں اپنے مقرب دوستوں میں سے قرار دے، اپنی مہربانی سے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

چھٹی شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَاَنْتَ الْوَاحِدُ
الْكَرِيْمُ وَاَنْتَ الْاِلٰهُ الصَّمَدُ رَفَعْتَ السَّمٰوٰتِ
بِقُدْرَتِكَ وَدَحَوْتَ الْاَرْضَ بِعِزَّتِكَ وَاَنْشَاْتَ
السَّحَابَ بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَاَجْرَيْتَ الْبِحَارَ

خداوندا تو سننے والا اور جاننے والا ہے تو ہی ایک اکیلا بزرگ ہے اور تو ہی بے نیاز خدا ہے بلند کیا تو نے اپنی قدرت سے آسمانوں کو اور تو نے اپنی عزت سے زمین کو بچھادیا اور تو نے اپنی وحدانیت سے بادلوں کو پیدا کیا اور تو نے اپنی طاقت وقوت سے دریاؤں

بِسُلْطَانِكَ يَامَنْ سَبَّحَتْ لَهُ الْحِيْتَانُ فِي الْبُحُوْرِ
وَ السِّبَاعُ فِي الْفَلَوَاتِ يَا مَنْ لَّا يَخْفٰى عَلَيْهِ
خَافِيَةٌ فِي السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ الْاَرَضِيْنَ
السُّفْلٰى يَامَنْ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ وَمَنْ فِيْهِنَّ وَ
الْاَرَضُوْنَ السَّبْعُ وَمَنْ فِيْهِنَّ يَامَنْ لَّا يَمُوْتُ وَ
لَا يَبْقٰى اِلَّا وَجْهُهُ الْجَلِيْلُ الْجَبَّارُ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ ارْحَمْنِيْ وَ اعْفُ عَنِّيْ اِنَّكَ الْغَفُوْرُ
الرَّحِيْمُ.

کوجاری کیا اے وہ کہ مچھلیاں سمندر میں درندے جنگلوں میں جس کی تسبیح کرتے ہیں اے وہ کہ جس سے کوئی بھی ساتوں آسمانوں اور پست زمینوں کی چھپی ہوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے اے وہ کہ جس کی تمام آسمان اور جو کچھ کہ اس میں ہے اور ساتوں زمینیں اور جو کچھ بھی ان میں ہے اس کی تسبیح کرتے ہیں اے وہ کہ جس کے لئے موت نہیں ہے اور سوائے اس کی بزرگ وزبردست ذات کے اور کوئی بھی باقی نہیں رہے گا۔ رحمت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل علیہم السلام پر اور رحم کر مجھ پر اور معاف کر میرے گناہ کو یقیناً تو بخشنے والا اور رحیم ہے۔

چھٹے دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ لَا تَخْذُلْنِيْ فِيْهِ لِتَعَرُّضِ مَعْصِيَتِكَ، وَ لَا تَضْرِبْنِيْ بِسِيَاطِ نِقْمَتِكَ، وَ زَحْزِحْنِيْ فِيْهِ مِنْ مُّوْجِبَاتِ سَخَطِكَ، بِمَنِّكَ وَ اَيَادِيْكَ، يَا مُنْتَهٰى رَغْبَةِ الرَّاغِبِيْنَ.

بارالٰہا! مجھے اس دن (اور ماہ) میں گناہوں کی وجہ سے ذلیل وخوار نہ کرنا، اور مجھے اپنی معصیت و ناراضگی کے تازیانے سے محفوظ فرما، اور مجھے ان تمام کاموں سے جو تیری ناراضگی کا سبب بنتے ہوں دور فرما، اپنے احسان اور نعمت کے صدقے (میری دعائیں قبول فرما)، اے شوق ورغبت رکھنے والوں کی آخری امیدگاہ۔

ساتویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَ يَا مُفَرِّجَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریادرس، اے دردمندوں

كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَ يَا مُجِيْبَ دَعْوَةِ
الْمُضْطَرِّيْنَ وَ يَا كَاشِفَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ وَ يَآ
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ
اكْشِفْ كَرْبِيْ وَ هَمِّيْ وَغَمِّيْ فَاِنَّهٗ لَا يَكْشِفُ
ذٰلِكَ غَيْرُكَ وَ تَقَبَّلْ صَوْمِيْ وَ اقْضِ لِيْ حَوَآئِجِيْ
وَ ابْعَثْنِيْ عَلَى الْاِيْمَانِ بِكَ وَ التَّصْدِيْقِ
بِكِتَابِكَ وَ رَسُوْلِكَ وَحُبِّ الْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ
اُوْلِي الْاَمْرِ الَّذِيْنَ اَمَرْتَ بِطَاعَتِهِمْ فَاِنِّيْ
قَدْ رَضِيْتُ بِهِمْ اَئِمَّةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ

کی بے چینی دور کرنے والے اے بیچارہ و پریشان
حال لوگوں کی دعا کو سننے والے اے بڑی سے بڑی
تکلیف کو دور کرنے والے اے رحم کرنے والوں میں
سب سے زیادہ رحیم حضرت محمد اور آلِ محمد علیہم السلام پر
رحمت نازل فرما اور میرے رنج و غم والم کو دور کردے
کیونکہ تیرے علاوہ اور کون ان کو دور کرسکتا ہے
اور میرے روزے کو قبول کرلے اور میری حاجتوں کو
پورا کردے اور مجھ کو قبر سے تو اپنے اوپر ایمان رکھنے والا
اور اپنے رسولؐ اور اپنی کتاب کی تصدیق کرنے والا
اور ائمہ برحق جو ایسے اولی الامر ہیں جن کی اطاعت
کا تو نے حکم دیا ہے ان کی محبت کے ساتھ اٹھانا
پروردگار ہم اپنے ان اماموں کی امامت سے راضی
ہیں خداوندا! محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما

اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَدْخِلْنِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ اَدْخَلْتَ فِیْهِ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ وَّ تَقَبَّلْ صَوْمِیْ وَ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ فِیْ هٰذَا الشَّهْرِ شَهْرِ رَمَضَانَ الْمُفْتَرَضِ عَلَیْنَا صِیَامُهٗ وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ مَغْفِرَتَكَ وَ رَحْمَتَكَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ.

اور مجھ کو بھی ہر اس نیکی اور بہتری تک پہنچا کہ جن تک محمد و آل محمد علیہم السلام کو پہنچایا تو نے اور میرے روزے اور میری نماز اور میرے تمام اعمال کہ جو میں اس مہینے میں بجالایا ہوں قبول کرلے جو رمضان کا مہینہ ہے جس کے روزے ہم پر واجب ہیں اور ہم کو اس مہینہ میں مغفرت و رحمت عنایت کر، اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

ساتویں دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ فِیْهِ عَلٰی صِیَامِهٖ وَ قِیَامِهٖ، وَ جَنِّبْنِیْ فِیْهِ مِنْ هَفَوَاتِهٖ وَ اٰثَامِهٖ، وَ ارْزُقْنِیْ

بارالہا! اس دن میں روزہ رکھنے اور نماز پڑھنے میں میری مدد فرما، مجھے زبان کی لغزشوں اور گناہوں سے دور فرما، مجھے ہمیشہ اپنے ذکر اور

فِيْهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهٖ، بِتَوْفِيْقِكَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ.

یاد میں مشغول رہنے کی توفیق عنایت فرما، اپنی توفیق سے اے گمراہوں کی رہنمائی و ہدایت کرنے والے۔

آٹھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُكَ الَّذِيْٓ اَمَرْتَ فِيْهِ عِبَادَكَ بِالدُّعَآءِ وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجَابَةَ وَ الرَّحْمَةَ وَ قُلْتَ وَ اِذَا سَئَلَكَ عِبَادِيْ عَنِّيْ فَاِنِّيْ قَرِيْبٌ اُجِيْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَادْعُوْكَ يَا

بارالٰہا! یہ تیرا ایسا مہینہ ہے کہ تونے اس میں اپنے بندوں کو دعا کرنے کا حکم دیا ہے اور ان سے ضمانت کی ہے تونے اس کی قبولیت اور رحمت کی اور تونے ارشاد فرمایا ہے کہ اے رسولؐ جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں (تو کہہ دیجیے) میں ان کے قریب ہی ہوں جب ان میں سے کوئی دعا مانگتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کو سنتا ہوں اور قبول

مُجِيْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَ يَا كَاشِفَ السُّوْٓءِ
عَنِ الْمَكْرُوْبِيْنَ وَيَاجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَّ
يَا مَنْ لَّا يُمُوْتُ اغْفِرْ لِمَنْ يَّمُوْتُ قَدَّرْتَ
وَ خَلَقْتَ وَ سَوَّيْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ اَطْعَمْتَ
وَ سَقَيْتَ وَ اٰوَيْتَ وَ رَزَقْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ
اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ فِي
اللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَ فِي النَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى وَ
فِي الْاٰخِرَةِ وَ الْاُوْلٰى وَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ مَآ اَهَمَّنِيْ
وَ تَغْفِرَلِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

کرتا ہوں پس اے بے چینیوں کے دعاؤں کو سننے والے اور اے پریشان حال لوگوں کی پریشانی کو دور کرنے والے اور اے رات کو سکون بخش بنانے والے اور اے وہ ذات جس کے لیے موت نہیں ہے اس کی خطا بخش دے کہ جس کے لیے موت برحق ہے تو ہی نے قدرت عنایت فرمائی ہے تو ہی نے پیدا کیا ہے تو ہی نے دکھ سکھ سے درست کیا ہے پس تیرے ہی لیے ہر تعریف زیبا ہے تو نے کھلا یا پلا یا پناہ دی رزق دیا پس تیرے ہی لیے ہر تعریف ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ محمد وآل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرمارات کی تاریکیوں میں اور دن کے اجالے میں ابتدا میں انتہا میں اور میری تمام مہمات میں میری کفایت کر اور مجھے معاف فرما کیوں کہ بس تو ہی بہت زیادہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

آٹھویں دن کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ رَحْمَةَ الْاَيْتَامِ، وَ اِطْعَامَ الطَّعَامِ، وَ اِفْشَآءَ السَّلَامِ، وَ صُحْبَةَ الْكِرَامِ، بِطَوْلِكَ يَا مَلْجَاَ الْاٰمِلِيْنَ.

بارالہا! مجھے اس دن میں یتیموں پر رحم اور شفقت کرنے کی توفیق عطا فرما، بھوکوں کو کھانا کھلانے کی توفیق عطا فرما، امن وسلامتی پھیلانے کا جذبہ عطا فرما، نیک لوگوں کی صحبت میں رہنے کی توفیق عنایت فرما، اپنے فضل و کرم سے اے آرزومندوں کی پناہ گاہ۔

نویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

يَا سَيِّدَاهُ يَا رَبَّاهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا

اے آقا اے پروردگار اے صاحبِ جلالت اور

ذَالْعَرْشِ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَیَا ذَالْعِزِّ الَّذِیْ لَا
یُرَامُ یَاقَاضِیَ الْاُمُوْرِ یَاشَافِیَ الصُّدُوْرِ اجْعَلْ
لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّ اقْذِفْ رَجَآئِكَ
فِیْ قَلْبِیْ حَتّٰی لَا اَرْجُوْ اَحَدًا سِوَاكَ عَلَیْكَ
سَیِّدِیْ تَوَکَّلْتُ وَاِلَیْكَ مَوْلَایَ اَنَبْتُ وَاِلَیْكَ
الْمَصِیْرُ اَسْئَلُكَ یَآاِلٰهَ الْاٰلِهَةِ وَ یَا جَبَّارَ
الْجَبَابِرَةِ وَ یَا کَبِیْرَالْاَکَابِرِ الَّذِیْ مَنْ تَوَکَّلَ
عَلَیْهِ کَفَاهُ وَکَانَ حَسْبُهٗ وَ بَالِغُ اَمْرِهٖ عَلَیْكَ
تَوَکَّلْتُ فَاکْفِنِیْ وَ اِلَیْكَ اَنَبْتُ فَارْحَمْنِیْ وَ

بزرگی اے وہ صاحب عرش کہ جس کو کبھی نیند نہیں آتی
اور اے ایسی عزت کے مالک جس کا قصد نہیں کیا
جا سکتا اے امور کے انجام دینے والے اے بیمار دلوں
کی تشفی کرنے والے میرے امور میں تو کشادگی عطا کر
اور تو اپنی اُمیدوں کو میرے قلب میں ڈال دے تا کہ
تیرے سوا کسی اور سے میں امیدیں نہ باندھوں اے
میرے آقا تجھ پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور تیری ہی
طرف رجوع کرتا ہوں اور تیری ہی طرف بازگشت
ہے میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے تمام معبودوں کے
معبود اور اے زبردستوں کے زبردست اور اے سب
بڑوں کے بڑے اے ایسے کہ جو توکل کرے اس کی
کفایت کرے اور جو توکل کرنے والے کے لئے کافی
ہو اور اس کے امور دلوا دے میں نے تجھ ہی پر توکل کیا

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ فَاغْفِرْلِیْ وَلَا تُسَوِّدْ وَجْهِیْ يَوْمَ تَسْوَدُّ وُجُوْهٌ وَّ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْنِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

اے خدا پس میری کفایت کر اور تیری ہی طرف رجوع کیا پس رحم کر مجھ پر اور تیری ہی طرف بازگشت ہے پس بخش دے میرے گناہ کو اور اس روز کہ جس روز کچھ چہرے سیاہ ہوں گے اور کچھ سفید ہوں گے میرا چہرہ سیاہ نہ کرنا تو تو صاحب عزت وحکمت ہے خداوند رحمت نازل فرما محمد وآل محمد علیہم السلام پر اور رحم کر مجھ پر اور درگزر فرما مجھ سے یقیناً تو تو بخشنے والا اور رحیم ہے۔

نویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِيْهِ نَصِيْبًا مِّنْ رَّحْمَتِكَ الْوَاسِعَةِ، وَ اهْدِنِیْ فِيْهِ لِبَرَاهِيْنِكَ السَّاطِعَةِ،

بارالٰہا! آج کے دن (اور اس ماہ) میں میرے لیے اپنی رحمتِ واسعہ میں سے حصہ قرار دے، (پروردگارا!) مجھے اپنے روشن ومنور دلائل کی طرف ہدایت فرما، اور

وَ خُذْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ الْجَامِعَةِ، بِمَحَبَّتِكَ يَا آمَلَ الْمُشْتَاقِيْنَ.

مجھے اپنی خوشنودی و رضا کی طرف جو تمام خوبیوں اور نیکیوں کا مرکز ہے ہدایت فرما، اپنی محبت کے صدقے اے شوق رکھنے والوں کی امید کے مرکز۔

دسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ يَا حَلِيْمُ مَضٰى مِنَ الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ الثُّلُثُ وَ لَسْتُ اَدْرِيْ سَيِّدِيْ

خداوندا! اے سلامتی دینے والے اور امن دینے والے اے حفاظت کرنے والے اے زبردست اے بڑائی والے اے یگانہ اے بے نیاز اے ایک اے تنہا اے بخشنے والے اے رحم کرنے والے اے محبت کرنے والے اور بردبار کرنے والے اس ماہ مبارک میں سے ایک تہائی حصہ رخصت ہوگیا مگر میں یہ نہیں جانتا کہ اے میرے آقا آخر میری طلب حاجت کے

مَا صَنَعْتَ فِيْ حَاجَتِيْ هَلْ غَفَرْتَ لِيْ اِنْ

اَنْتَ غَفَرْتَ لِيْ فَطُوْبٰى لِيْ وَاِنْ لَّمْ تَكُنْ غَفَرْتَ

لِيْ فَوَاسَوْاَتَاهُ فَمِنَ الْاٰنِ سَيِّدِيْ فَاغْفِرْلِيْ

وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَلَا تَخْذُلْنِيْ وَاَقِلْنِيْ عَثْرَتِيْ

وَاسْتُرْنِيْ بِسِتْرِكَ وَاعْفُ عَنِّيْ بِعَفْوِكَ وَتَجَاوَزْ

عَنِّيْ بِقُدْرَتِكَ اِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ

وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ.

بارے میں تو نے کیا فیصلہ کیا ہے آیا مجھے بخش دیا تو اگر میرے گناہ بخش دیئے تو نے تو خوشا حال میرا لیکن اگر تو نے ان کو نہیں بخشا تو ہائے میری بدبختی خیر اس وقت اے میرے آقا بخش دے میرے گناہ کو اور رحم کر مجھ پر اور قبول کر میری توبہ کو اور میری مدد ترک نہ کر اور مجھے میری لغزشوں سے بچالے اور اپنی پردہ پوشی سے میرے عیوب چھپالے اور اپنی صفت عفو تقصیر سے میرے گناہ کو معاف کر اور اپنی قدرت سے میری خطاوں سے درگزر کر اور حکم دیتا ہے (یقیناً تو ہی فیصلہ کرتا ہے) اور کوئی تجھ پر کسی قسم کا کوئی حکم نہیں لگا سکتا اور تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

دسویں دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ فِيْهِ مِنَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ عَلَيْكَ، وَ اجْعَلْنِیْ فِيْهِ مِنَ الْفَآئِزِيْنَ لَدَيْكَ، وَ اجْعَلْنِیْ فِيْهِ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ اِلَيْكَ، بِاِحْسَانِكَ يَاغَايَةَ الطَّالِبِيْنَ.

بارالہا! تو مجھے اس دن (اور ماہ) میں اپنی ذات پر توکّل کرنے والوں میں سے قرار دے، اور اپنے نزدیک کامیاب لوگوں اور اپنے مقرب بندوں میں سے قرار دے، اپنے احسان سے اے طلبگاروں کے مقصد آخر۔

گیارہویں شب کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَأْنِفُ الْعَمَلَ وَ اَرْجُو الْعَفْوَ

بارالہا! میں عمل خیر کی طرف دوبارہ متوجہ ہوتا ہوں اور

وَ هٰذِهٖ اَوَّلُ لَيۡلَةٍ مِّنۡ لَّيَالِیَ الثُّلُثَيۡنِ اَدۡعُوۡكَ
بِاَسۡمَآئِكَ الۡحُسۡنٰی وَ اَسۡتَجِيۡرُبِكَ مِنۡ نَّارِكَ الَّتِیۡ
لَا تُطۡفَأُ وَاَسۡئَلُكَ اَنۡ تُقَوِّيَنِیۡ عَلٰی قِيَامِهٖ وَ
صِيَامِهٖ وَاَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ وَ تَرۡحَمَنِیۡ اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ
الۡمِيۡعَادَ اَللّٰهُمَّ بِرَحۡمَتِكَ الَّتِیۡ وَسِعَتۡ كُلَّ
شَیۡءٍ تُتِمُّ الصَّالِحَاتِ وَ عَلَيۡهَا اتَّكَلۡتُ وَ اَنۡتَ
الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ يَلِدۡ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اِغۡفِرۡلِیۡ

(تقصیر کیلئے) عذرخواہ ہوں یہ رات رمضان کی بقیہ دوتہائی راتوں میں کی پہلی اس میں تجھے تیرے اسمائے حسنیٰ کے وسیلے سے دعا کرتا ہوں اور تیری نہ بجھنے والی وآتش جہنم سے پناہ چاہتا ہوں اور تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ماہ صیام کے روزوں اور نمازوں کی قوت عنایت فرما، مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ بارالہا! تو اپنی اس رحم کے سبب سے تمام چیزوں کو گھیرے ہوئے ہے، نیک امور تکمیل تک پہنچاتا ہے میں اس تیری رحمت پر بھروسہ کرتا ہوں تو وہ ہے بے نیاز ہے جس کے نہ کوئی فرزند ہے نہ باپ اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے (اے اللہ) رحمت نازل فرما محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور مجھے بخش

وَ ارْحَمْنِیْ وَتَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ.

دے مجھ پر رحم فرما، مجھ سے درگزر کر کیونکہ تو ہی بڑا توبہ کا قبول کرنے والا مہربان ہے۔

گیارہویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ فِیْهِ الْاِحْسَانَ، وَ کَرِّہْ اِلَیَّ فِیْهِ الْفُسُوْقَ وَ الْعِصْیَانَ، وَ حَرِّمْ عَلَیَّ فِیْهِ السَّخَطَ وَ النِّیْرَانَ، بِعَوْنِکَ یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ.

بارالہا! میرے لیے اس دن (اور ماہ) میں احسان اور نیکی کو محبوب بنا دے، مجھے فسق و فجور اور گناہوں سے متنفر کر دے، مجھ پر اپنی ناراضگی اور آتش جہنم کو حرام کر دے، اپنی اعانت و مدد سے، اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس!

بارہویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الۡعَلِیُّ الۡعَظِیۡمُ لَکَ الۡحَمۡدُ حَمۡدًا یَّبۡقٰی وَ لَا یَفۡنٰی وَاَنۡتَ الۡحَیُّ الۡحَلِیۡمُ اَسۡئَلُکَ بِنُوۡرِوَجۡھِکَ الۡکَرِیۡمِ وَ بِجَلَالِ وَجۡھِکَ الَّذِیۡ لَایُرَامُ وَ بِعِزَّتِکَ الَّتِیۡ لَاتُقۡھَرُاَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تَغۡفِرَلِیۡ وَتَرۡحَمَنِیۡ اِنَّکَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ۔

خدایا تو ہی بلند و برتر ہے تیرے ہی لیے ایسی حمد وستائش سزاوار ہے جو کبھی بھی فنا نہیں ہوگی بلکہ ہمیشہ باقی رہنے والی ہے اور تو ہی زندہ اور بردبار ہے میں تجھ سے تیری بزرگ مرتبہ ذات کی نورانیت وجلالت کے سہارے سے وہ جلالت جس کا قصد نہیں کیا جا سکتا اور تیرے اس غلبہ واقتدار کے ذریعے سے کہ جو مغلوب نہیں ہوسکتا سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما یقیناً تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم ہے۔

بارہویں دن کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰھُمَّ زَیِّنّیْ فِیْهِ بِالسَّتْرِ وَ الْعَفَافِ، وَ اسْتُرْنِیْ فِیْهِ بِلِبَاسِ الْقُنُوْعِ وَ الْكِفَافِ، وَ احْمِلْنِیْ فِیْهِ عَلَى الْعَدْلِ وَ الْاِنْصَافِ، وَ اٰمِنّیْ فِیْهِ مِنْ كُلِّ مَآ اَخَافُ، بِعِصْمَتِكَ یَا عِصْمَةَ الْخَآئِفِیْنَ.

بارالہا! مجھے اس دن (اور ماہ) میں پردہ داری اور عفت و پاکدامنی سے مزین اور آراستہ فرما دے، لباس قناعت اور کفایت شعاری سے چھپا دے، عدل و انصاف پر آمادہ فرما، اور ہر اس چیز سے جس سے میں خوف کھاتا ہوں حفظ و امان عطا فرما، اپنی محافظت و اعانت کے ذریعے سے اے ڈرنے والوں کے محافظ۔

تیرہویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

یَاجَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَجَبَّارَ الۡاَرَضِیۡنَ وَ یَا مَنۡ لَّهٗ
مَلَكُوۡتُ السَّمٰوٰتِ وَ مَلَكُوۡتُ الۡاَرَضِیۡنَ وَ
غَفَّارَ الذُّنُوۡبِ وَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ الۡغَفُوۡرُ
الۡحَلِیۡمُ الرَّحِیۡمُ الصَّمَدُ الۡفَرۡدُ الَّذِیۡ لَاشَبِیۡهَ
لَكَ وَ لَا وَلِیَّ لَكَ اَنۡتَ الۡعَلِیُّ الۡاَعۡلٰی وَ الۡقَدِیۡرُ
الۡقَادِرُ وَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ اَسۡئَلُكَ اَنۡ

اے آسمانوں پر تسلّط اور زمینوں پر اقتدار رکھنے والے، اے وہ ذات کہ جس کے قبضہ میں آسمانوں اور زمینوں کی حکمرانی ہے تو جو گناہوں کو بخشنے والا بہت واقف، بڑا بخشنے والا، بردبار، رحیم، بے نیاز اور تنہا ہے تو ایسا ہے کہ تیرا کوئی شبیہ نہیں ہے اور نہ کسی کو حق ولایت وحکومت تجھ پر حاصل ہے تو ہی بلند و برتر اور صاحب اقتدار و قادر ہے اور تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر

تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.

رحمت نازل فرما اور میرے گناہ بخش دے اور مجھ پر رحم کر یقیناً تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم والا ہے۔

تیرہویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰھُمَّ طَھِّرْنِیْ فِیْہِ مِنَ الدَّنَسِ وَ الْاَقْذَارِ، وَ صَبِّرْنِیْ فِیْہِ عَلٰی کَآئِنَاتِ الْاَقْدَارِ، وَ وَفِّقْنِیْ فِیْہِ لِلتُّقٰی وَ صُحْبَۃِ الْاَبْرَارِ، بِعَوْنِكَ یَا قُرَّۃَ عَیْنِ الْمَسَاکِیْنِ.

بارالہا! مجھے اس دن میں (ظاہری و باطنی نجاست اور) میل کچیل سے پاک کردے، مجھے بہت صبر و تحمل عطا فرما، ان مشکلات اور حوادث کا مقابلہ کرنے کیلئے جو تیری قضاوقدر کے مطابق واقع ہونے والے ہیں، اور مجھے تقویٰ و پرہیز گاری اور نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنے کی توفیق عنایت فرما، اپنی مدد سے اے مسکینوں کی آنکھ کی ٹھنڈک۔

چودھویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

يَاوَلِيَّ الْاَوْلِيَآءِ وَجَبَّارَ الْجَبَابِرَةِ وَيَآاِلٰهَ الْاَوَّلِيْنَ
اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ اَكُ شَيْئًا وَّاَنْتَ اَمَرْتَنِيْ
بِالطَّاعَةِ وَ اَطَعْتُ سَيِّدِيْ بِقَدْرِ جُهْدِيْ فَاِنْ
كُنْتُ تَوَانَيْتُ اَوْ اَخْطَاْتُ اَوْ نَسِيْتُ فَتَفَضَّلْ
عَلَيَّ سَيِّدِيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَآئِيْ فَامْنُنْ عَلَيَّ
بِالرَّحْمَةِ وَ اجْمَعْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ مُحَمَّدٍ

اے تمام اولیاء کے ناصر و مدد گار، اے تمام زبردستوں سے زیادہ زبردست، اے تمام گذشتہ لوگوں کے خدا تو نے مجھے خلق کیا حالانکہ میں کچھ بھی نہ تھا تو ہی نے مجھے اپنی اطاعت کرنے کا حکم دیا تو میں نے بھی بقدر اپنی برداشت کے اے میرے آقا تیری اطاعت کی پس اگر تیری اطاعت میں میری طرف سے کچھ سستی یا بھول چوک ہوگئی تو اے میرے آقا! تو مجھ پر اپنا فضل کر اور میری ان امیدوں کو جو تجھ سے وابستہ ہیں قطع نہ کر، اور مجھ پر اپنی رحمت سے احسان

ابْنِ عَبْدِاللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَاغْفِرْلِيْ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

کر اور مجھ کو اور نبی رحمت حضرت محمد بن عبداللہ کو یکجا کر دے (مجھے جنت میں منزل رسولؐ تک پہنچا دے)، اور میرے گناہوں کو بخش دے یقیناً تو تو گناہوں کا معاف کرنے والا اور رحیم ہے۔

چودھویں دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ فِيْهِ بِالْعَثَرَاتِ، وَ اَقِلْنِيْ فِيْهِ مِنَ الْخَطَايَا وَ الْهَفَوَاتِ، وَ لَا تَجْعَلْنِيْ فِيْهِ عَرَضًا لِلْبَلَايَا وَ الْاٰفَاتِ، بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِيْنَ.

بارالہا! اس دن (اور ماہ) میں میری لغزشوں کی وجہ سے میرا مواخذہ نہ کرنا، (خدایا!) اس دن (اور ماہ) میں میری خطاؤں اور غلطیوں سے درگذر فرما، (میرے مولا!) مجھے اس دن (اور ماہ) میں بلاؤں اور آفتوں کا نشانہ نہ بنا، تیری عزت کا واسطہ اے مسلمانوں کی عزت!

پندرہویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَلۡحَنَّانُ اَنۡتَ سَیِّدِیۡ الۡمَنَّانُ اَنۡتَ مَوۡلَایَ
الۡکَرِیۡمُ اَنۡتَ سَیِّدِیۡ الۡغَفُوۡرُ اَنۡتَ مَوۡلَایَ
اَلۡحَلِیۡمُ اَنۡتَ سَیِّدِیۡ الۡوَھَّابُ اَنۡتَ مَوۡلَایَ
الۡعَزِیۡزُ اَنۡتَ سَیِّدِیۡ الۡقَرِیۡبُ اَنۡتَ مَوۡلَایَ
الۡوَاحِدُ اَنۡتَ سَیِّدِیۡ الۡقَاھِرُ اَنۡتَ مَوۡلَایَ
الصَّمَدُ اَنۡتَ سَیِّدِیۡ الۡعَزِیۡزُ اَنۡتَ مَوۡلَایَ صَلِّ

اے میرے آقا تو ہی حقیقی مہربان ہے، اے میرے مولا تو ہی احسان کرنے والا ہے، اے آقا تو ہی کریم ہے، اے مولا تو ہی بخشنے والا ہے، اے آقا تو ہی بُردبار ہے، اے مولا تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے، اے آقا تو ہی عزّت والا ہے، اے آقا تو ہی نزدیک ہے، اے آقا بس تو ہی یکتا ہے، اے مولا تو ہی تو ہی غالب ہے، اے آقا تو بے نیاز ہے، اے مولا تو ہی عزت دار ہے، محمد و

عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ تَجَاوَزْ عَنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَجَلُّ الْاَعْظَمُ.

آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما، اور مجھ سے درگذر فرما، تو ہی سب سے بزرگ و عظیم ہے۔

پندرہویں دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ طَاعَةَ الْخَاشِعِیْنَ، وَ اشْرَحْ فِیْهِ صَدْرِیْ بِاِنَابَةِ الْمُخْبِتِیْنَ، بِاَمَانِکَ یَآ اَمَانَ الْخَآئِفِیْنَ.

خداوندا! مجھے اس دن (اور ماہ) میں خضوع وخشوع کرنے والوں جیسی اطاعت وعبادت کی توفیق عطا فرما، اس دن (اور ماہ) میں متواضع اور مطمئن لوگوں جیسی بازگشت کے لئے میرے سینے کو کشادہ فرمادے، اپنی امان سے اے خوفزدہ لوگوں کی امان۔

سولھویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
،يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحۡمٰنُ
يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحۡمٰنُ يَا رَحۡمٰنُ ،يَا رَحِيۡمُ يَا رَحِيۡمُ
يَا رَحِيۡمُ يَا رَحِيۡمُ يَا رَحِيۡمُ يَا رَحِيۡمُ يَا رَحِيۡمُ
يَا رَحِيۡمُ ،يَا غَفُوۡرُ يَا غَفُوۡرُ يَا غَفُوۡرُ يَا غَفُوۡرُ
يَا غَفُوۡرُ يَا غَفُوۡرُ يَا غَفُوۡرُ يَا غَفُوۡرُ، يَا رَؤُفُ

اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ،
اے اللہ، اے اللہ، اے اللہ، اے فیض رساں، اے
فیض رساں، اے فیض رساں، اے فیض رساں، اے
فیض رساں، اے فیض رساں، اے فیض رساں، اے
فیض رساں، اے مہربان، اے مہربان، اے مہربان،
اے مہربان، اے مہربان، اے مہربان، اے مہربان،
اے مہربان، اے بہت بخشنے والے، اے بہت بخشنے
والے، اے بہت بخشنے والے، اے بہت بخشنے والے،
اے بہت بخشنے والے، اے بہت بخشنے والے، اے
بہت بخشنے والے، اے بہت بخشنے والے، اے نرمی

یَا رَؤُفُ یَا رَؤُفُ یَا رَؤُفُ یَا رَؤُفُ یَا رَؤُفُ
یَا رَؤُفُ یَا رَؤُفُ . یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ
یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا حَنَّانُ
،یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ
یَا عَلِیُّ، صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْلِیْ
اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ.

کرنے والے، اے نرمی کرنے والے، اے نرمی
کرنے والے، اے نرمی کرنے والے، اے نرمی
کرنے والے، اے نرمی کرنے والے، اے نرمی
کرنے والے، اے نرمی کرنے والے، اے مہربانی
کرنے والے،اے مہربانی کرنے والے،اے مہربانی
کرنے والے،اے مہربانی کرنے والے،اے مہربانی
کرنے والے،اے مہربانی کرنے والے،اے مہربانی
کرنے والے،اے مہربانی کرنے والے،اے بلند و
برتر ،اے بلند و برتر، اے بلند و برتر، اے بلند و برتر،
اے بلند و برتر، اے بلند و برتر، اے بلند و برتر، اے
بلند و برتر، محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے
بخش دے تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔

سولہویں دن کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

اَللّٰھُمَّ وَفِّقۡنِیۡ فِیۡہِ لِمُوَافَقَۃِ الۡاَبۡرَارِ، وَ جَنِّبۡنِیۡ فِیۡہِ مُرَافَقَۃَ الۡاَشۡرَارِ، وَ اٰوِنِیۡ فِیۡہِ بِرَحۡمَتِکَ اِلٰی دَارِ الۡقَرَارِ، بِاِلٰھِیَّتِکَ یَااِلٰہَ الۡعَالَمِیۡنَ.

اے بارِ الٰہ! مجھے اس دن (اور ماہ) میں نیک لوگوں جیسا ہونے کی توفیق عنایت فرما، اس دن میں برے لوگوں کی رفاقت و دوستی سے بچائے رکھ، اس دن میں اپنی رحمت کے ساتھ بہشت میں پناہ عنایت فرما، تجھے واسطہ ہے تیری خدائی کا اے تمام جہانوں کے خدا!

سترھویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا شَھۡرُ رَمَضَانَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلۡتَ فِیۡہِ

بارالٰہا! رمضان کا مہینہ ہے کہ جس میں تونے قرآن

الْقُرْاٰنُ وَ اَمَرْتَ بِعِمَارَةِ الْمَسَاجِدِ فِيْهِ
وَ الدُّعَآءِ وَالصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَضَمِنْتَ لَنَا
فِيْهِ الْاِجَابَةِ فَقَدِ اجْتَهَدْنَا وَ اَنْتَ اَعَنْتَنَا
فَاغْفِرْلَنَا فِيْهِ وَلَاتَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنَّا
وَاعْفُ عَنَّا فَاِنَّكَ رَبُّنَا وَ ارْحَمْنَا فَاِنَّكَ
سَيِّدُنَا وَ اجْعَلْنَا مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ اِلٰى مَغْفِرَتِكَ وَ
رِضْوَانِكَ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْاَجَلُّ الْاَعْظَمُ.

نازل کیا اورتو نے اس ماہ میں آبادی مساجد اور دعاؤں اور روزوں اور نمازوں کا حکم دیا اورتو نے قبولیت دعا کی ضمانت دی (اس ماہ میں) تو ہم نے بھی بقدر امکان کوشش کی اورتو نے ہماری اعانت فرمائی پس بخش دے اس مہینہ میں ہمارے گناہ کو اوراس رمضان کو ہماری زندگی کا آخری رمضان نہ قرار دینا، بخش دے ہماری خطاؤں کو یقیناً! تو ہی ہمارا پروردگار ہے رحم فرما ہم پر یقیناً تو ہی ہمارا آقا ہے اور ہم کو ان لوگوں میں سے قرار دے کر جو تیری خوشنودی مغفرت کی طرف اور پلٹ کر جانے والے ہیں یقیناً تو باعزت و باعظمت ہے۔

سترہویں دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ، وَ اقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَآئِجَ وَ الْاٰمَالَ، يَا مَنْ لَّا يَحْتَاجُ اِلَى التَّفْسِيْرِ وَ السُّؤَالِ، يَا عَالِمًا بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعَالَمِيْنَ، صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ.

بارالہا! مجھے اس دن (اور ماہ) میں نیک اور صالح اعمال بجالانے کی ہدایت ورہنمائی فرما، خدایا! اس دن (اور ماہ) میں میری حاجات اور امیدیں پوری فرما، اے وہ ذات جو کسی تفسیر وتشریح اور سوال کی محتاج نہیں ہے، اے عالمین کے دلوں کے حالات جاننے والے، محمد و آل محمد علیہم السلام پر درود و رحمت نازل فرما۔

اٹھارہویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ اَکۡرَمَنَا بِشَھۡرِنَا ھٰذَا وَ اَنۡزَلَ عَلَیۡنَا فِیۡہِ الۡقُرۡاٰنَ وَ عَرَّفَنَا حَقَّہٗ وَ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ عَلَی الۡبَصِیۡرَۃِ فَبِنُوۡرِ وَجۡھِکَ یَآ اِلٰھَنَا وَ اِلٰہَ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ اُرۡزُقۡنَا فِیۡہِ التَّوۡبَۃَ وَ لَا تَخۡذُلۡنَا وَ لَا تُخۡلِفۡ ظَنَّنَا بِکَ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡجَلِیۡلُ الۡجَبَّارُ.

حمد ہے اسی اللہ کے کہ جس نے ہم کو اس مہینہ کے باعث بزرگ کیا اور اس مہینہ میں ہمارے لیے قرآن نازل کیا اور ہم کو اس کے (اس مہینہ کے یا قرآن کے) حق سے آگاہ کیا اور حمد ہے اللہ کی بصیرتِ دینی عنایت فرمانے پر پس تجھے اپنی ذات کی نورانیت کا واسطہ اے ہمارے خدا اور اے ہمارے پہلے بزرگوں کے خدا ہم کو توبہ کی اس مہینہ میں توفیق عنایت کر اور ہم کو ہمارے حال پر چھوڑ دینا اور ہمارے اس حُسن ظن کے جو تیرے ساتھ وابستہ ہے اس کے خلاف نہ کر یقیناً تو زبردست و جلیل ہے۔

اٹھارہویں دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ نَبِّهْنِيْ فِيْهِ لِبَرَكَاتِ اَسْحَارِهٖ، وَ نَوِّرْ فِيْهِ قَلْبِيْ بِضِيَآءِ اَنْوَارِهٖ، وَ خُذْ بِكُلِّ اَعْضَآئِيْ اِلَى اتِّبَاعِ اٰثَارِهٖ، بِنُوْرِكَ يَا مُنَوِّرَ قُلُوْبِ الْعَارِفِيْنَ.

پروردگارا! مجھے اس ماہ میں سحری کے وقت کی برکتوں کی طرف متوجہ (ہونے کی توفیق عطا) فرما، اس ماہ کی روشنیوں سے میرے دل کو منور فرما، میرے تمام اعضا وجوارح کو اس ماہ کے احکام اور اعمال بجالانے کا پابند بنا دے، اپنے نور کے طفیل اے عارفوں کے دلوں کو منور کرنے والے!

انیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

يَا ذَا الَّذِيْ كَانَ قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ ثُمَّ خَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ

اے وہ جو ہر چیز کے پہلے موجود تھا پھر اسی نے تمام

ثُمَّ يَبْقٰى وَيَفْنٰى كُلُّ شَیْءٍ يَاذَا الَّذِیْ لَيْسَ فِی السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى وَ لَا فِی الْاَرْضِيْنَ السُّفْلٰى وَ لَا فَوْقَهُنَّ وَ لَا بَيْنَهُنَّ وَ لَا تَحْتَهُنَّ اِلٰهٌ يُّعْبَدُ غَيْرُهٗ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَا يَقْدِرُ عَلٰى اِحْصَآئِهٖ اِلَّآ اَنْتَ.

چیزوں کو پیدا کیا پھر وہی باقی رہ جائے گا اور ہر شے فنا ہوجائے گی اے وہ خدا کہ جس کے علاوہ نہ تو بلند آسمانوں پر اور نہ تو پست زمینوں میں اور نہ ان کے اوپر اور نہ ان کے درمیان اور نہ ان کے نیچے کوئی بھی خدا ہے کہ جس کی پرستش کی جائے (جو لائق پرستش ہو) تیرے ہی لیے ایسی حمد وستائش ہے کہ جس کے شمار پر سوائے تیرے اور کسی کو قدرت نہیں۔

انیسویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ وَ فِّرْ فِيْهِ حَظِّیْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ، وَ سَهِّلْ سَبِيْلِیْ اِلٰى خَيْرَاتِهٖ، وَ لَا تَحْرِمْنِیْ قَبُوْلَ

بارالہا! اس مہینے کی برکتوں میں سے میرا حصہ بڑھا دے، (خدایا!) اس ماہ کی خیر و برکت کی طرف میری راہ کو آسان بنا دے، (اے معبود!) اس ماہ کے نیک

حَسَنَاتِهٖ، یَا هَادِیًا اِلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ.

اعمال کی قبولیت سے مجھے محروم نہ فرما، اے واضح و روشن حق کی طرف ہدایت فرمانے والے!

بیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِمَّا مَضٰی مِنْ ذُنُوْبِیْ فَنَسِیْتُهَا وَ هِیَ مُثْبَتَةٌ عَلَیَّ یُحْصِیْهَا عَلَیَّ الْکِرَامُ الْکَاتِبُوْنَ مَا اَفْعَلُ وَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ مُوْبِقَاتِ الذُّنُوْبِ وَ اَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ مُقَطِّعَاتِ الذُّنُوْبِ وَ اَسْتَغْفِرُهٗ مِمَّا فَرَضَ عَلَیَّ فَتَوَانَیْتُ

مغفرت چاہتا ہوں خدا سے اپنے ان گناہوں کی کہ جو گذر چکے اور میں ان کو بھول چکا حالانکہ وہ تواب تک بعینہ ہمارے نامہ اعمال پر چڑھے ہوئے ہیں اور کیونکہ ہمارے بزرگ کاتبین اعمال فرشتے شمار کر لیتے ہیں جو کچھ بھی ہم کرتے رہتے ہیں مغفرت چاہتا ہوں مہلک گناہوں کی اور مغفرت چاہتا ہوں اپنے ان گناہوں کی جو مجھے اللہ کی رحمت سے جدا کرنے والے ہیں مغفرت چاہتا ہوں

وَ اَسْتَغْفِرُهٗ مِنْ نِّسْيَانِ الشَّيْءِ الَّذِيْ بَاعَدَنِيْ
مِنْ رَّبِّيْ وَ اَسْتَغْفِرُهٗ مِنَ الزَّلَّاتِ وَ الضَّلَالَاتِ
وَ مِمَّا كَسَبَتْ يَدَيَّ وَ اُوْمِنُ بِهٖ وَ اَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ
كَثِيْرًا وَّ اَسْتَغْفِرُهٗ وَ اَسْتَغْفِرُهٗ وَ اَسْتَغْفِرُهٗ
وَ اَسْتَغْفِرُهٗ وَ اَسْتَغْفِرُهٗ وَ اَسْتَغْفِرُهٗ وَ
اَسْتَغْفِرُهٗ وَ اَسْتَغْفِرُهٗ.

میں اپنی اس سستی اور کاہلی کی جو تیسرے فرائض واجبات کے بجالانے میں ہوئی میں مغفرت چاہتا ہوں بھولی بسری باتوں کی جنھوں نے مجھے اللہ (کی رحمت سے) دور کر دیا ہے مغفرت چاہتا ہوں لغزشوں اور گمراہیوں کی اور جن گناہوں میں اپنے ہاتھوں مبتلا ہوا ہوں اللہ ہی پر ایمان لاتا ہوں اور اسی پر پورا پورا بھروسہ کرتا ہوں اسی سے مغفرت طلب کرتا ہوں ، میں مغفرت چاہتا ہوں، میں مغفرت چاہتا ہوں، میں مغفرت چاہتا ہوں، میں مغفرت چاہتا ہوں، میں مغفرت چاہتا ہوں، میں مغفرت چاہتا ہوں، میں مغفرت چاہتا ہوں، میں مغفرت چاہتا ہوں۔

بیسویں دن کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰهُمَّ افۡتَحۡ لِیۡ فِیۡهِ اَبۡوَابَ الۡجِنَانِ، وَ اَغۡلِقۡ عَنِّیۡ فِیۡهِ اَبۡوَابَ النِّیۡرَانِ، وَ وَفِّقۡنِیۡ فِیۡهِ لِتِلَاوَةِ الۡقُرۡاٰنِ، یَا مُنۡزِلَ السَّکِیۡنَةِ فِیۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ.

بارالہا! میرے لیے اس ماہ میں جنت کے دروازے کھول دے، (اے معبود!) آتش جہنم کے دروازوں کو اس دن (اور ماہ) میں میرے لیے بند کر دے، (خداوندا!) مجھے اس دن (اور ماہ) میں تلاوت قرآن کی توفیق عطا فرما، اے مومنین کے دلوں میں سکون و اطمینان نازل کرنے والے!

اکیسویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ
الْجَنَّةَ حَقٌّ وَّالنَّارَ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ وَاَشْهَدُ اَنَّ
الرَّبَّ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَلَا وَلَدَ لَهٗ وَلَا وَالِدَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنَّهُ الْفَعَّالُ لِمَا يُرِيْدُ وَالْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ

میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے ایک خدا کے اورکوئی دوسرا خدانہیں ہے اور نہ کوئی اس کا شریک ہے اورگواہی دیتاہوں کہ حضرت محمدؐ اس کے بندے اوراس کے رسول ہیں اور میں جنت وجہنم کے برحق ہونے کی گواہی دیتا ہوں اور یہ کہ قیامت ضرور آنے والی ہے اس میں ذرا بھی شک وشبہ نہیں ہے اور یہ کہ خداوندعالم اہل قبور کو ضرور اٹھائے گا اورگواہی دیتاہوں کہ تمام عالم کا پالنے والا میرا پروردگا ہے نہ اس کی اولاد ہے اور نہ اس کا باپ ہے اورگواہی دیتاہوں کہ وہ جس کام کے کرنے کا ارادہ کرتا ہے اس

شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ الصَّانِعُ لِمَا یُرِیْدُ وَالْقَاهِرُ عَلٰی مَنْ
یَّشَآءُ وَالرَّافِعُ لِمَنْ یَّشَآءُ مَالِكُ الْمُلْكِ وَرَازِقُ
الْعِبَادِ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ الْعَلِیْمُ الْحَلِیْمُ
اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ اَشْهَدُ
اَنَّكَ سَیِّدِیْ كَذَالِكَ وَ فَوْقَ ذَالِكَ لَا یَبْلُغُ
الْوَاصِفُوْنَ كُنْهَ عَظَمَتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اهْدِنِیْ وَ لَا تُضِلَّنِیْ بَعْدَ اِذْ
هَدَیْتَنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْهَادِیْ الْمَهْدِیُّ.

کو کرڈالتا ہے اور وہ صاحب قدرت ہر چیز پر قادر ہے اور جو چاہتا ہے بناڈالتا ہے وہ جس پر چاہے غالب ہے اور جس کو چاہے بلند کرنے والا ہے، وہ مُلک کا مالک ہے اور بندوں کا رازق ہے وہ بخشنے والا جاننے والا اور حلم سے کام لینے والا ہے میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں، میں گواہی دیتا ہوں۔ یقیناً اے آقا تو ایسا ہی ہے اس سے بھی کہیں بلند تیرا وصف بیان کرنے والے تیری عظمت کی کہ حقیقت تک پہنچ ہی نہیں سکتے۔ بارالہا! حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری ہدایت کرنے کے بعد مجھے گمراہ نہ کرنا یقیناً تو ہی ہدایت کرنے والا رہنما ہے۔

اکیسویں دن کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ فِیۡہِ اِلٰی مَرۡضَاتِکَ دَلِیۡلًا، وَلَا تَجۡعَلۡ لِلشَّیۡطَانِ فِیۡہِ عَلَیَّ سَبِیۡلًا، وَاجۡعَلِ الۡجَنَّۃَ لِیۡ مَنۡزِلًا وَّ مَقِیۡلًا، یَا قَاضِیَ حَوَآئِجِ الطَّالِبِیۡنَ.

بارالٰہا! اس دن (اور ماہ) میں اپنی خوشنودی اور رضا کی طرف میری رہنمائی فرما، (اے معبود!) اس دن (اور ماہ) میں شیطان کے میری طرف آنے کا کوئی راستہ قرار نہ دے، (خدایا!) جنت کو میرا مکان اور آرام کرنے کی جگہ قرار دے، اے طلب کرنے والوں کی حاجتوں کو پورا کرنے والے!

بائیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

يَا ظَهْرَ اللَّاجِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَ كُنْ لِّيْ حِصْنًا وَّحِرْزًا يَا كَهْفَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ كُنْ لِّيْ كَهْفًا
وَعَضُدًا وَّ نَاصِرًا وَّ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ كُنْ لِّيْ غِيَاثًا
وَّمُجِيْرًا يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ

اے پناہ چاہنے والوں کے مدد گار! حضرت محمدؐ
اوران کی آلؑ پر رحمت نازل فرمااورتو میرے لیے
قلعہ اورحفاظت بن جا اے پناہ خواہوں کی جائے
پناہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل پر رحمت
نازل فرمااورتو میرے لیے جائے پناہ اورقوت بازو
اور میرا معین و مددگار ہو جا، اے فریادیوں کے
فریادرس محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اورتو
میرا فریادرس اور پناہ دینے والا ہو جا اے مومنین
کے ولی، اور دوست رحمت نازل فرما حضرت محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَّ كُنْ لِّيْ وَلِيًّا يَا مُجِيْرَ غُصَصِ الْمُؤْمِنِيْنَ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَجِرْ غُصَّتِيْ وَ نَفِّسْ
هَمِّيْ وَ اَسْعِدْنِيْ فِيْ هٰذَا الشَّهْرِ الْمُبَارَكِ
الْعَظِيْمِ سَعَادَةً لَّآ اَشْقٰى بَعْدَهَا يَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ.

اوران کی آلؑ پر اور تو میرا مددگار ہو جا اے مومنوں
کی تنگیٔ دل اور الجھنوں کو دور کرنے والے حضرت محمدؐ
پر اوران کی آل پر رحمت نازل فرما اور میرے رنج
فرد کر میرے غم کو سکون دے اور مجھے اس بزرگ
اور بابرکت مہینے میں ایسی سعادت عطا کر کہ پھر اس
کے بعد کبھی بھی شقی نہ بنوں اے رحم کرنے والوں
میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

بائیسویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ فِيْهِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ، وَ اَنْزِلْ

بارالہا! میرے لیے اس دن میں اپنے فضل وکرم کے

عَلَیَّ فِیْهِ بَرَکَاتِکَ، وَ وَفِّقْنِیْ فِیْهِ لِمُوْجِبَاتِ مَرْضَاتِکَ، وَ اَسْکِنِّیْ فِیْهِ بِحُبُوْحَاتِ جَنَّاتِکَ، یَا مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ.

دروازے کھول دے، مجھ پر اپنی برکتوں کو نازل فرما، مجھے اپنی خوشنودی اور رضا کے حاصل کرنے کیلئے ذرائع اور اسباب اختیار کرنے کی توفیق عطا فرما، مجھے اپنی جنت کے باغات کے وسط اور مرکز میں جگہ عنایت فرما، اے مضطر اور ناچار لوگوں کی دعاؤں کو قبول فرمانے والے!

تیئیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ نَصِیْبًا مِّنْ کُلِّ خَیْرٍ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ اَوْ اَنْتَ

خداوندا تو مجھ کو بھی اپنے اُن ہی بندوں میں سے قرار دے کہ جن کو تو نے اس شب میں اپنی نازل کردہ ہر خیر و بہتری سے پوری طرح بہرہ مند کیا ہے اور اس شب جو کچھ بھی

مُنْزِلُهُ مِنْ نُّوْرٍ تَهْتَدِيْ بِهٖ اَوْ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا

اَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهٗ اَوْبَلَآءٍ تَدْفَعُهٗ اَوْ ضُرٍّ تَكْشِفُهٗ

وَ اكْتُبْ لِيْ مَا كَتَبْتَ لِاَوْلِيَآئِكَ الصَّالِحِيْنَ

الَّذِيْنَ اسْتَوْجَبُوْا مِنْكَ الثَّوَابَ وَاٰمَنُوْا

بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِّنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيْمُ يَا

كَرِيْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِيْ

ذٰلِكَ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

نازل کرنے والا ہوخواہ وہ نور ہدایت ہو کہ جس کے ذریعہ سے بھٹکے ہوؤں کی ہدایت کر چکا یا وہ دامنِ رحمت ہو کہ جس کو تو پھیلانے والا ہو یا وہ رزق ہو جس کو تو بانٹنے والا ہے یا کسی بلا کو دفع کرنے یا رنج وغم کو دور کرنے والا ہے غرضیکہ ان سب سے ہم کو بہرہ مند کر اور ہمارے لئے بھی وہ باتیں تحریر کردے کہ جو تونے اپنے نیکوکار ایسے دوستوں کیلئے تحریر کیں ہیں کہ جو تیری طرف سے ثواب کے مستحق ہو چکے اور جو تیری خوشنودی کے باعث تیرے عتاب وعقاب سے محفوظ ہو گئے اے صاحبِ کرم اے صاحب کرم محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور اپنی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم ہمارے لئے بھی یہی تجویز کر۔

تیئیسویں دن کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰهُمَّ اغۡسِلۡنِیۡ فِیۡهِ مِنَ الذُّنُوۡبِ، وَطَهِّرۡنِیۡ فِیۡهِ مِنَ الۡعُیُوۡبِ، وَ امۡتَحِنۡ قَلۡبِیۡ فِیۡهِ بِتَقۡوَی الۡقُلُوۡبِ، یَامُقِیۡلَ عَثَرَاتِ الۡمُذۡنِبِیۡنَ.

اے بارِ الہا! مجھے اس دن میں گناہوں (کی میل کچیل) سے پاک و صاف اور عیوب و نقائص سے پاک کر دے، میرے دل کو آزما کر اہل تقویٰ کے دلوں کا درجہ و رتبہ عنایت فرما، اے گناہگاروں کی لغزشوں کو معاف فرمانے والے!

چوبیسویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰهُمَّ اَنۡتَ اَمَرۡتَ بِالدَّعَآءِ وَضَمِنۡتَ الۡاِجَابَةَ

بار الہا! تو نے دعا مانگنے کا حکم دیا اور اسے قبول کرنے

فَدَعَوْنَاكَ وَ نَحْنُ عِبَادُكَ وَ بَنُوْ اِمَآئِكَ

نَوَاصِيْنَا بِيَدِكَ وَاَنْتَ رَبُّنَا وَنَحْنُ عِبَادُكَ

وَلَمْ يَسْئَلِ الْعِبَادُ وَنَرْغَبُ اِلَيْكَ وَلَمْ يَرْغَبِ

الْخَلَآئِقُ اِلٰى مِثْلِكَ يَا مَوْضِعَ شَكْوَى

السَّآئِلِيْنَ وَمُنْتَهٰى حَاجَةِ الرَّاغِبِيْنَ وَ

يَا ذَالْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَيَا ذَالسُّلْطَانِ

وَ الْعِزِّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَارُّ يَا رَحِيْمُ يَا حَنَّانُ

يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ يَا

کی تو نے ضمانت کی پس ہم نے تجھ سے دعا کی اور ہم لوگ تو تیرے بندے ہیں اور تیرے ہی بندوں کے فرزند ہیں اور تیرے قبضہ ٔ قدرت میں ہیں تو ہی ہمارا پروردگار ہے اور ہم سب تیرے ناچیز غلام ہیں کسی انسان نے ایسی ذات سے سوال نہیں کیا جو تجھ سے ملتی جلتی ہو (کیونکہ تو بے مثل و بے نظیر ہے) اور ہم تو تجھ ہی سے لو لگاتے ہیں اور کبھی مخلوقات کسی ایسے کی طرف توجہ نہیں کرتی جو تیرا مثل ہو (اسلئے کہ تیرا کوئی مثل ہے ہی نہیں) اے صاحبان حاجت کی شکوہ کرنے کی جگہ اور اے توجہ کرنے والوں کی آخری منزل اے صاحب بزرگی و اقتدار اے صاحب غلبہ و عزّت اے زندہ اے قائم رہنے والے اے نیکی کرنے والے اے رحم کرنے والے اے مہربان اے احسان کرنے

ذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَاذَالنِّعَمِ وَالطَّوْلِ الَّذِیْ لَا یُرَامُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ.

والے اے آسمانوں اور زمینوں کی ایجاد کرنے والے اے صاحب عزت و شرف اے ایسی نعمت و سطوت کے مالک جن کا قصد نہ کیا جا سکے حضرت محمد اور آلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما ار میرے گناہ معاف کر دے یقینا تو تو بڑا ہی بخشنے والا اور رحیم ہے۔

چوبیسویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ فِيْهِ مَا يُرْضِيْكَ، وَ اَعُوْذُ بِكَ مِمَّا يُؤْذِيْكَ، وَ اَسْئَلُكَ التَّوْفِيْقَ فِيْهِ لِاَنْ اُطِيْعَكَ وَلَآ اَعْصِيَكَ، يَا جَوَادَ السَّآئِلِيْنَ.

بارالٰہا! میں اس دن میں تجھ سے ایسی چیزوں کا سوال کرتا ہوں جو تیری رضا و خوشنودی کا باعث ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ان چیزوں سے جو تیری ناراضگی کا سبب بنتی ہیں، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اس دن میں اپنی اطاعت کرنے اور نافرمانی سے بچنے کی توفیق عنایت فرما، اے سائلوں کو بہت زیادہ عطا کرنے والے۔

پچیسویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۔

تَبَارَكَ اللهُ اَحۡسَنُ الۡخَالِقِيۡنَ خَالِقُ الۡخَلۡقِ
وَمُنۡشِئُ السَّحَابِ وَاٰمِرُ الرَّعۡدِ اَنۡ يُّسَبِّحَ لَهٗ
وَتَبَارَكَ الَّذِىۡ بِيَدِهِ الۡمُلۡكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ
قَدِيۡرُ ۨالَّذِىۡ خَلَقَ الۡمَوۡتَ وَالۡحَيٰوةَ لِيَبۡلُوَكُمۡ
اَيُّكُمۡ اَحۡسَنُ عَمَلًا تَبَارَكَ الَّذِىۡ نَزَّلَ
الۡفُرۡقَانَ عَلٰى عَبۡدِهٖ لِيَكُوۡنَ لِلۡعَالَمِيۡنَ نَذِيۡرًا

بڑا ہی برکت والا ہے وہ خدا کہ جو سب سے اچھا خالق ہے تمام مخلوق کا پیدا کرنے والا ہے بادلوں اور گھٹاؤں کا اُٹھانیوالا ہے گرج اور رعد کو حکم دینے والا ہے کہ اس کی تسبیح کرتے رہیں برکت والی ذات اس کی ہے کہ جس کے قبضۂ قدرت میں سارے جہان کی حکومت ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے وہ کہ جس نے موت اور زندگی کو اس لئے پیدا کیا ہے تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں ازروئے عمل وکردار کون سب سے اچھا ہے برکت والا ہے وہ کہ جس نے اپنے بندوں پر حق و باطل میں تمیز کرنے والا قرآن نازل کیا تا کہ وہ تمام عالم کیلئے ڈرانے

تَبَارَكَ الَّذِيْٓ اِنْشَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنَّاتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا تَبَارَكَ اللهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ.

والا (خوف خدا دل میں پیدا کرے) ثابت ہو برکت والا ہے وہ کہ اگر وہ چاہے تو ان نعمتوں سے بہتر باغ تم کو عطا کردے کہ جن میں نہریں بہتی ہوں اور قرار دے تمہارے عالی شان محل برکت والا ہے وہ جو سب سے اچھا پیدا کرنے والا ہے۔

پچیسویں دن کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْهِ مُحِبًّا لِّاَوْلِيَآئِكَ، وَ مُعَادِيًا لِّاَعْدَآئِكَ، مُسْتَنًّا بِسُنَّةِ خَاتَمِ اَنْبِيَآئِكَ، يَا عَاصِمَ قُلُوْبِ النَّبِيِّيْنَ.

بارالہا! مجھے اس دن (اور ماہ) میں اپنے دوستوں کا دوست قرار دے، (اے معبود! مجھے) اپنے دشمنوں کا دشمن بنا دے، (خدایا! مجھے) اپنے نبی خاتم الانبیاؑ کی سنت کا پیروکار بنا دے، اے انبیاء کے دلوں کو معصوم بنانے والے۔

چھبیسویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ.

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَيَّيۡتَ اَقۡوَامًا عَلٰى لِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيۡهِ وَ اٰلِهٖ فَقُلۡتَ قُلِ ادۡعُوا الَّذِيۡنَ زَعَمۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ فَلَا يَمۡلِكُوۡنَ كَشۡفَ الضُّرِّ عَنۡكُمۡ وَ لَا تَحۡوِيۡلًا فَيَا مَنۡ لَّا يَمۡلِكُ كَشۡفَ الضُّرِّ عَنَّا وَ لَا تَحۡوِيۡلًا غَيۡرُهٗ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اكۡشِفۡ مَا بِيۡ مِنۡ ضُرٍّ وَّ حَوِّلۡهُ عَنِّيۡ

بار الہا تونے اپنے نبیؐ کی زبان مبارک پر (دندان شکن) کلام کو جاری فرما کہ تمام اقوام (باطل پرست) کی زبانوں کو گونگا کر دیا چنانچہ تونے ارشاد فرمایا ہے کہ اے نبی آپ کہہ دیجئے کہ پکاریں وہ ان کو کہ جن کے بارے میں گمان کرتے ہیں کہ یہ بھی اللہ کے علاوہ کچھ ہیں یقیناً وہ لوگ تم سے مصیبتوں اور مضرتوں کے دفع کرنے کی اور تمہاری حالت کو بدلنے کی سوائے اللہ کے (یعنی وہ یہ قدرت رکھتا ہے) ذرا بھی قدرت نہیں رکھتے اے وہ کہ جس کے علاوہ کوئی بھی ہماری مصیبتوں کو دور نہیں کر سکتا اور نہ ہماری حالت بدل سکتا ہے رحمت نازل فرما محمد و آل محمد علیہم السلام پر اور میری مصیبت کو دور کر

وَ انْقُلْنِیْ فِیْ ھٰذَا الشَّھْرِ الْعَظِیْمِ مِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِیْ اِلٰی عِزِّ الطَّاعَةِ یَآ اَرْحَمَ الرّٰاحِمِیْنَ.

اور میری اس بدحالی کو بدل دے اور مجھ کو اس بزرگ مہینے میں گناہوں کی ذلت ورسوائی سے نکال کر اطاعت وفرمانبرداری کی عزت تک پہنچادے اے رحم کرنے والوں میں سب سے بڑے رحیم۔

چھبیسویں دن کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ سَعْیِیْ فِیْہِ مَشْکُوْرًا، وَ ذَنْبِیْ فِیْہِ مَغْفُوْرًا، وَ عَمَلِیْ فِیْہِ مَقْبُوْلًا، وَ عَیْبِیْ فِیْہِ مَسْتُوْرًا، یَآ اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ.

بارالہا! اس دن میں میری کوشش کو قابل قدر اور پسندیدہ قرار دے، اس دن میں میرے گناہوں کو معاف شدہ قرار دے، اس دن میں میرے عمل کو قبول شدہ قرار دے، اس دن میں میرے عیوب کو چھپا ہوا قرار دے، اے سب سے زیادہ سننے والے!

ستائیسویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ وَاُقۡسِمُ عَلَیۡكَ بِكُلِّ اسۡمٍ
هُوَلَكَ سَمَّاكَ بِهٖ اَحَدٌ مِّنۡ خَلۡقِكَ اَوِ
اسۡتَاۡثَرۡتَ بِهٖ فِیۡ عِلۡمِ الۡغَیۡبِ عِنۡدَكَ
وَاَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الۡاَعۡظَمِ الَّذِیۡ حَقٌّ عَلَیۡكَ
اَنۡ تُجِیۡبَ مَنۡ دَعَاكَ بِهٖ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تُسۡعِدَنِیۡ فِیۡ هٰذِهِ اللَّیۡلَةِ سَعَادَةً

بارالہا میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اور تجھ کو قسم دیتا ہوں ان ناموں کی جو تیرے ہی ہیں چاہے اس نام سے کسی مخلوق نے تجھ کو پکارا یا اس کو اپنے علمِ غیب کے لئے مخصوص کر رکھا ہو اور تجھ سے تیرے اس اسمِ اعظم کے ذریعہ سے سوال کرتا ہوں کہ جس کی قدر منزلت تیرے نزدیک اتنی ہے کہ اگر اس کے ذریعہ سے کوئی شخص تجھ سے دعا کرے تو تو ضرور قبول کرتا ہے یہ چاہتا ہوں کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کی جائے اور اسی شب مجھ کو ایک اسی سعادت سے مشرف کردیا

لَآ اَشْقٰى بَعْدَهَآ اَبَدًا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

جائے کہ پھر اس کے بعد کبھی شقی نہ ہو جاؤں اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

ستائیسویں دن کی دعا

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ فِيْهِ فَضْلَ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، وَ صَيِّرْ اُمُوْرِيْ فِيْهِ مِنَ الْعُسْرِ اِلَى الْيُسْرِ، وَ اقْبَلْ مَعَاذِيْرِيْ، وَحُطَّ عَنِّي الذَّنْبَ وَالْوِزْرَ، يَارَءُوْفًا لِعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ.

بارالٰہا! اس ماہ میں مجھے شب قدر کی فضیلت کو درک کرنے کی توفیق عطا فرما، اس دن میں میرے معاملات کو دشواری سے آسانی کی طرف منتقل فرما دے، میری معذرتوں کو قبول فرمالے، میرے گناہوں اور میرے بوجھ کو میرے کاندھوں سے اتار دے، اے نیک بندوں کے ساتھ مہربانی کرنے والے!

اٹھائیسویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنۡ تَھَبَ لِیۡ قَلۡبًا خَاشِعًا وَّ لِسَانًا صَادِقًا وَّ جَسَدًا صَابِرًا وَّ تَجۡعَلَ ثَوَابَ ذٰلِكَ الۡجَنَّةَ یَآ اَرۡحَمَ الرّٰحِمِیۡنَ.

بارالہا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو نے حضرت محمد اور آلِ محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے نرم اور خدا سے لو لگانے والا دل اور سچّی زبان اور قوتِ برداشت والا جسم عطا کر اور مجھے اس کے ثواب میں جنّت عطا کر اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

اٹھائیسویں دن کی دعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ حَظِّی فِیْهِ مِنَ النَّوَافِلِ، وَ اَکْرِمْنِیْ فِیْهِ بِاِحْضَارِ الْمَسَآئِلِ، وَ قَرِّبْ فِیْهِ وَسِیْلَتِیْ اِلَیْكَ مِنْ بَیْنِ الْوَسَآئِلِ، یَا مَنْ لَّا یُشْغَلُهٗ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّیْنَ.

بارالہا! اس ماہ میں میرے حصے کے نوافل و مستحبات میں اضافہ فرما دے، اے معبود! اس دن مسائل کو حاضر اور آمادہ کرنے کے لیے مجھ پر کرم فرما، اپنے تک پہنچنے کے لیے تمام وسیلوں میں میرے وسیلے کو قریب تر کر دے، اے وہ کہ جسے اصرار کرنے والوں کا اصرار دوسروں کی طرف متوجہ ہونے سے مانع نہیں ہوتا!

اُنتیسویں شب کی دعا

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی السَّیِّدِ الَّذِیْ لَا یَغْلِبُهٗ اَحَدٌ
تَوَکَّلْتُ عَلَی الْجَبَّارِ الَّذِیْ لَایَقْهَرُهٗ اَحَدٌ
تَوَکَّلْتُ عَلَی الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ یَرَانِیْ حِیْنَ
اَقُوْمُ وَتَقَلُّبِیْ فِی السَّاجِدِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ
الَّذِیْ لَایَمُوْتُ تَوَکَّلْتُ عَلٰی مَنْ بِیَدِهٖ نَوَاصِیُ
الْعِبَادِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَعْجَلُ

میں نے ایسے سردار پر بھروسہ کیا کہ جسے کوئی مغلوب نہیں کرسکتا میں نے ایسے زبردست پر بھروسہ کیا جسے کوئی مامور نہیں کرسکتا میں ایسے مہربان وزبردست پر بھروسہ کیا جو میرے ہر قیام وسجدہ کرنے والوں میں میری گردشوں کو دیکھ رہا ہے میں نے ایسے زندگی والے پر بھروسہ کیا جس کے لئے موت نہیں میں نے اس پر بھروسہ کیا تمام بندے جس کے قبضۂ قدرت میں ہیں میں نے اس زندگی والے پر بھروسہ کیا جو جلد باز نہیں میں نے اس معبود پر توکل کیا جو ظلم نہیں کرتا میں نے

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْمَعْبُوْدِ الَّذِیْ لَا یَجُوْرُ تَوَكَّلْتُ عَلَى الصَّمَدِ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْعَلِیِّ الصَّمَدِ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ تَوَكَّلْتُ.	اس بے نیاز پر بھروسہ کیا جس کے نہ کوئی اولاد ہے اور نہ یہ کسی سے پیدا ہوا میں قدرت والے غلبہ والے بزرگ مرتبہ بے نیاز پر میں نے توکل کیا۔ میں نے توکل کیا، میں نے توکل کیا، میں نے توکل کیا، میں نے توکل کیا، میں نے توکل کیا، میں نے توکل کیا، میں نے توکل کیا، میں نے توکل کیا۔

انتیسویں دن کی دعا

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ.

اَللّٰهُمَّ غَشِّنِیْ فِیْهِ بِالرَّحْمَةِ، وَ ارْزُقْنِیْ فِیْهِ	بارالٰہا! مجھے اس دن میں اپنی رحمت سے ڈھانپ لے،

التَّوفِيقَ وَ الْعِصمَةَ، وَطَهِّرْ قَلْبِي مِنْ غَيَاهِبِ التُّهْمَةِ، يَارَحِيمًا بِعِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ.

اس دن میں مجھے (نیکی کی) توفیق اور (برائی سے) تحفظ (کی قوت و طاقت) عطا فرما، اور میرے قلب کو تہمت اور غلط خیالات کی تاریکیوں سے پاک کردے، اے اپنے مومن بندوں پر رحم کرنے والے!

تیسویں شب کی دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ.

اَللّٰهُمَّ رَبَّ شَهْرِ رَمَضَانَ وَمُنْزِلَ الْقُرْاٰنِ وَهٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ تَصَرَّمَ اَیْ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ وَ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَنْ يَّطْلُعَ الْفَجْرُ

بار الٰہا اے ماہ رمضان کے پروردگار اور قرآن کو اُتارنے والے یہ ماہ رمضان تو اب رخصت ہوگیا اے پروردگار میں تجھ سے اور تیری عزّت اور کرم والی ذات کے سہارے سے اس بات کی پناہ مانگتا ہوں کہ کہیں اس رات کی صبح نمودار ہوجائے یا یہ کہ ماہ رمضان

مِنۡ لَّیۡلَتِیۡ هٰذِهٖ اَوۡ یَخۡرُجَ شَهۡرُ رَمَضَانَ وَلَكَ
عِنۡدِیۡ تَبِعَةٌ اَوۡذَنۡبٌ تُرِیۡدُ اَنۡ تُعَذِّبَنِیۡ عَلَیۡهِ
یَوۡمَ اَلۡقَاكَ اِلَّا غَفَرۡتَهٗ لِیۡ بِكَرَمِكَ وَ جُوۡدِكَ
یَاۤ اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍاِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ.

گذر جائے اور تیرے نزدیک میرا کوئی گناہ یا پاداش باقی رہ جائے کہ جس کے باعث اس روز کہ جب تیری بارگاہ میں حاضری دوں تو مجھ پر عذاب کا ارادہ رکھتا ہو مگر یہ کہ تو اپنی کرم فرمائی اور جود و بخشش سے معاف کردے میرے اس گناہ کو اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم بار الہا! محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما یقیناً تو تو لائق تعریف اور صاحب بخشش ہے۔

تیسویں دن کی دعا

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ صِیَامِیۡ فِیۡهِ بِالشُّكۡرِ وَ الۡقَبُوۡلِ،

بار الہا! میرے اس ماہ کے روزوں کو پسندیدہ اور قبول

عَلٰی مَا تَرْضَاہُ وَ یَرْضَاہُ الرَّسُوْلُ، مُحْکَمَۃً

فُرُوْعُہٗ بِالْاُصُوْلِ، بِحَقِّ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ

الطَّاہِرِیْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ.

کیے ہوئے قرار دے، (میری روزے والی عبادت کو اس طرح قرار دے) جس سے تو اور تیرا رسولؐ راضی ہوں میرے روزے کے فروعات کو اسکے اصول کے ذریعے استحکام عطا فرما۔ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل پاک وطاہر کے صدقے میں۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو عالمین کا پالنے والا ہے۔

نماز شب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ.

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ وَاٰلِہِ الطَّیِّبِیۡنَ الطَّاہِرِیۡنَ الۡمَعۡصُوۡمِیۡنَ.

نمازِ شب کے فضائل بے شمار ہیں۔ خداوند عالم نے سورہ ''بنی اسرائیل'' میں حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نمازِ تہجد کا حکم دے کر اُس کی جزا میں مقامِ محمود کا وعدہ فرمایا ہے۔ نیز سورہ ذاریات میں اور سورہ مزمل میں بھی اللہ تعالیٰ نے اسی نماز کا تذکرہ فرمایا ہے یعنی یہ وہ نمازِ نافلہ ہے جس کا تذکرہ قرآن پاک میں صراحت کے ساتھ پایا جاتا ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علیؑ سے چند ایک خصلتوں کی وصیّت کرتے ہوئے تین بار ارشاد فرمایا: عَلَيْكَ بِصَلٰوةِ اللَّيْلِ: یعنی ''تم نمازِ شب ضرور ادا کرو''۔ ''تم نمازِ شب ضرور ادا کرو''۔ ''تم نمازِ شب ضرور ادا کرو''۔ حضرت امام حسین علیہ السلام نے روزِ عاشورہ کربلا میں آخری رخصت کے موقع پر ثانیٔ زہرا جناب زینب سلام اللہ علیہا سے فرمایا: يَا أُخْتَاهُ لَا تَنْسِيْنِيْ فِيْ نَافِلَةِ اللَّيْلِ: یعنی: اے بہن! تم مجھ کو نماز شب میں نہ بھولنا۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام فرماتے ہیں: واقعۂ کربلا میں میری پھوپھی زینبؑ پر اتنے مصائب و آلام ڈھائے گئے جن کا بیان کرنا ممکن نہیں۔ لیکن آپ نے نمازِ شب کو کبھی ترک نہیں فرمایا۔ حضرت صاحب الزمان علیہ السلام نے اندھیری رات میں ایک مسافر کی رہنمائی فرماتے ہوئے تین باتوں کا حکم دیا تھا جن میں نمازِ شب کے علاوہ زیارت جامعہ اور زیارت عاشورہ پڑھنا تھی۔ اللہ اور معصومینؑ کی بتائی ہوئی نمازِ شب کی اس اہمیت کو مدنظر رکھ کر دعاؤں کے ترجمہ کے ساتھ شائع کیا گیا ہے۔

فوائدِ نمازِ شب

جناب مولانا محمد مصطفیٰ جوہر اعلی اللہ مقامہٗ سے توثیق شدہ:

۱۔ ذہن بہت تیز اور حافظہ بہت اچھا ہوجاتا ہے۔طالب علموں کیلئے یہ عبادت اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

۲۔ تجارت کاروبار اور ملازمت میں ترقی ہوتی ہے۔دشوار سے دشوار کام سہل ہوجاتا ہے۔ ہر چیز میں خیر و برکت ہوتی ہے۔ترقی کی راہیں کھلتی ہیں۔

۳۔ صحت اور روزی کی قدرتی ضمانت نصیب ہوتی ہے۔آفات سے نجات ملتی ہے اور دشمن کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔دشمن مغلوب اور دفع ہوتا ہے۔ڈر اور خوف کا نام ونشان نہیں رہتا ہے۔

۴۔ جب انسان ہر طرف سے مایوس ہوجائے تو نمازِ وتر میں قنوت کے بعد اپنی مادری زبان میں حاجات طلب کرے۔انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہوں گی۔

۵۔ مرنے کے بعد والدین اپنی اولاد سے خصوصاً اس تکریم والی نماز میں دعا کے متمنّی رہتے ہیں۔ یہ

مرحومین کے لئے بہترین تحفہ ہے۔

٦۔ مولائے کائنات حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص نمازِ تہجّد پڑھے خدائے بزرگ و برتر اُسے وہ اشیاء عطا فرمائے گا جو کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہوں اور نہ کسی کان نے سنی ہوں۔

٧۔ نمازِ شب کا پڑھنا قلب کی پاکیزگی کے علاوہ چہرہ کو پُرنور اور روح کو معطّر کرتا ہے۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ جو لوگ نمازِ تہجّد پڑھتے ہیں اُن کا چہرہ دوسرے تمام لوگوں کی بہ نسبت نیکوتر ہوتا ہے؟ آپؑ نے فرمایا: یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے تنہائی میں راز و نیاز کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے نور سے اُن کے چہرے منوّر کرتا ہے۔

٨۔ پڑھنے والا ہی اس کی کیفیت کو سمجھتا، محسوس کرتا، اور حاصل بھی کرتا ہے۔

وقت نمازِ شب

نمازِ شب کا وقت نصف شب کے بعد شروع ہو کر طلوعِ صبح صادق تک رہتا ہے اور یہ نماز

جس قدر صبح صادق کے قریب پڑھی جائے افضل ہے۔ مومنین بخوبی سمجھتے ہیں کہ ماہِ مبارک رمضان میں یہ موقع آسانی سے میسّر ہو سکتا ہے۔

نمازِ شب پڑھنے کا مفصل طریقہ

نمازِ شب کا وقت نصف شب سے لے کر صبح کی نماز تک ہے اور اس کی کل گیارہ رکعت ہیں۔ دو دو رکعت کی چار نمازیں نمازِ شب کی نیت سے دو رکعت نمازِ شفع (اس میں دعائے قنوت نہیں پڑھی جاتی) نمازِ شفع کے بعد یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

اِلٰهِيْ تَعَرَّضَ لَكَ فِيْ هٰذَا اللَّيْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ، وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ، وَ اَمَّلَ فَضْلَكَ

میرے معبود! طلب کرنے والوں نے آج رات خود کو تیرے ہی سامنے پیش کیا ہے ارادہ کرنیوالوں نے تیری ہی بارگاہ کا ارادہ کیا ہے اور حاجتمندوں نے

وَ مَعْرُوفَكَ الطَّالِبُونَ، وَ لَكَ فِيْ هٰذَا
اللَّيْلِ نَفَحَاتٌ وَ جَوَآئِزُ وَ عَطَايَا وَ مَوَاهِبُ
تَمُنُّ بِهَا عَلٰى مَنْ تَشَآءُ مِنْ عِبَادِكَ، وَ
تَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَايَةُ مِنْكَ،
وَهَا اَنَا ذَا عُبَيْدُكَ الْفَقِيْرُ اِلَيْكَ، الْمُؤَمِّلُ
فَضْلَكَ وَ مَعْرُوفَكَ، فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ
تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِنْ
خَلْقِكَ، وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَآئِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ،
فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ

تیری ہی فضل و احسان سے امید باندھی ہوئی ہے۔
آج کی رات تیری مہربانیاں، تیری بخشش، تیری
عطائیں اور تیرے ہی انعام ہیں کہ تو اپنے بندوں
میں سے جس پر چاہے ان سے احسان فرمائے اور
جس پر تیری توجہ اور عنایت نہ ہوئی ہو اس سے روک
لے اور یہ میں ہوں تیرا حقیر بندہ کہ تیرا محتاج ہوں اور
تیرے فضل و احسان کا امید وار ہوں پس اے
میرے مولا! اگر آج کی رات میں تو اپنی مخلوق
میں کسی پر فضل و کرم کرے اور اس کو انعام عطا
فرمائے اور وہ انعام عطا فرمائے جو تیری مہربانی کے
ساتھ ہو تو محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما جو
پاکیزہ ہیں، نیکوکار ہیں اور با فضیلت ہیں اور اپنے

الطَّاهِرِيْنَ، الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ، وَجُدْ عَلَيَّ
بِطَوْلِكَ وَ مَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ، وَ صَلَّى
اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَ اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ
وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا ،اِنَّ اللهَ حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَّ
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ.

فضل اور احسان سے مجھ پر بخشش کر۔اے جہانوں کے پالنے والے اور محمدؐ پر اللہ کی رحمت ہو جو نبیوں میں آخری نبیؐ ہیں اور ان کی آلؑ پر جو پاکیزہ ہیں اور سلام ہو بہت سلام بے شک اللہ خوبی والا اور شان والا ہے اے معبود! میں تجھ سے دعا کرتا ہوں جیسے تو نے حکم دیا تو اپنے وعدے کے مطابق اسے قبول فرما کیونکہ تو اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اس کے بعد آخری ایک رکعت نمازِ وتر کی نیت پڑھے۔جس کا طریقہ یہ ہے:

(۱) سورۂ الحمد کے بعد تین مرتبہ سورۃ الاخلاص اور ایک مرتبہ سورۃ الفلق اور ایک مرتبہ سورۃ الناس پڑھے۔

(۲) پھر دونوں ہاتھ اُٹھا کر قنوت میں جو دعاء چاہے پڑھے۔

(۳) پھر ستّر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

(۴) پھر سات مرتبہ کہے: هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِبِكَ مِنَ النَّار.

(۵) پھر تین سو مرتبہ کہے: اَلْعَفْو

(۶) اس کے بعد کہے: رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ.

(۷) پھر چالیس مومنین زندہ یا مُردہ کے لئے نام لے کر اس طرح بخشش چاہے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِمُحْسِنِ الْحَكِيْمِ وَلِخُمَيْنِیْ وَلِخُوْئِی وغیرہ وغیرہ

(۸) پھر رکوع کرے۔ اور دونوں سجدے بجالائے اور تشہد وسلام پڑھ کر نماز تمام کرے۔

(۹) نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ زہراؑ پڑھے۔

نمازِ وتر کے بعد دُعائے حزین پڑھے جو معصوم علیہ السلام سے منقول ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ.

أُنَاجِيكَ يَا مَوْجُودُ فِي كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ
نِدَآئِي فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِي وَ قَلَّ حَيَآئِي مَوْلَايَ يَا
مَوْلَايَ، أَيَّ الْأَهْوَالِ أَتَذَكَّرُ وَ أَيُّهَا أَنْسَى وَ لَوْ
لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْمَوْتُ لَكَفَى كَيْفَ وَ مَا بَعْدَ
الْمَوْتِ أَعْظَمُ وَ أَدْهَى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتَّى
مَتَى وَ إِلَى مَتَى أَقُولُ لَكَ الْعُتْبَى مَرَّةً بَعْدَ
أُخْرَى ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِي صِدْقًا وَّ لَا وَفَآءً فَيَا
غَوْثَاهُ ثُمَّ وَاغَوْثَاهُ بِكَ يَآ اَللّٰهُ وَ مِنْ هَوًى قَدْ
غَلَبَنِي وَ مِنْ عَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَ مِنْ دُنْيَا

اے وہ اللہ جو ہر جگہ موجود ہے میں تجھ سے مناجات کر رہا ہوں۔ شاید کہ تو میری فریاد سن لے کیونکہ میرے گناہ زیادہ ہیں اور حیا کم ہو گئی ہے، میرے مولا اے میرے مولا! میں کس کس خوف کو یاد کروں اور کس کس کو فراموش کروں، اگر موت کے سوا کوئی خوف نہ ہوتا تو یہی کافی تھا اور موت کے بعد کے حالات تو زیادہ پر خطر ہیں۔ میرے مولا اے میرے مولا! کب تک اور کہاں تک تجھ سے کہتا رہوں کہ تیری رضا چاہتا ہوں ایک کے بعد دوسری بار پھر بھی تو میری طرف سے اس میں سچائی اور پابندی نہیں پاتا۔ ہائے فریاد، پھر ہائے فریاد ہے، تجھ سے اے اللہ خواہش نفس سے جو مجھ پر حاوی ہے اور اس دشمن سے جو مجھ

قَدْ تَزَيَّنَتْ لِيْ وَ مِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ، اِلَّا
مَا رَحِمَ رَبِّيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ
مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ وَ اِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِيْ
فَاقْبَلْنِيْ يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اِقْبَلْنِيْ يَا مَنْ لَّمْ
اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ يُّغَذِّيْنِيْ
بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَ مَسَاءً اِرْحَمْنِيْ يَوْمَ اٰتِيْكَ
فَرْدًا شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِيْ مُقَلَّدًا عَمَلِيْ قَدْ
تَبَرَّاَ جَمِيْعُ الْخَلْقِ مِنِّيْ نَعَمْ وَ اَبِيْ وَ اُمِّيْ وَ مَنْ
كَانَ لَهٗ كَدِّيْ وَ سَعْيِيْ فَاِنْ لَّمْ تَرْحَمْنِيْ فَمَنْ
يَّرْحَمُنِيْ، وَ مَنْ يُّؤْنِسُ فِي الْقَبْرِ وَحْشَتِيْ وَ مَنْ

پر جھپٹ پڑا ہے، اس دنیا پر جو میرے لیے سنور کر آ گئی اور اس نفس پر جو برائی کا حکم دیتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے۔ میرے مولا! اے میرے مولا! اگر تو نے کسی مجھ جیسے پر رحم کیا ہے تو مجھ پر بھی رحم کر، اگر کسی مجھ جیسے کا عمل قبول کیا ہے تو میرا بھی عمل قبول کر، اے ساحرانِ مصر کو قبول کرنے والے مجھے بھی قبول کر، اے وہ جس سے میں نے ہمیشہ اچھائی ہی کو پہچانا، اے وہ جو مجھے صبح و شام نعمتیں عطا فرماتا ہے، مجھ پر اس دن رحم فرمانا، جب تنہا ہوں گا اور تیری طرف آنکھ لگائے ہوں گا۔ اپنے اعمال گلے میں لٹکائے، جب ساری مخلوق مجھ سے دوری اختیار کرے گی، ہاں میرے باپ اور ماں وہ بھی جن کیلئے میں دکھ جھیلتا رہا، پس اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے تو کون کرے گا۔ قبر کی تنہائی میں کون میرا ہمدم

يُّنْطِقُ لِسَانِيْ اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِيْ وَ سَآئَلْتَنِيْ عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ، فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ فَاَيْنَ الْمَهْرَابُ مِنْ عَدْلِكَ وَ اِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ، قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيْلَ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَ النَّيْرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ يَا مَوْلَايَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِيْ اِلَى الْاَعْنَاقِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ خَيْرَ الْغَافِرِيْنَ.

ہوگا، کون میری زبان کو گویا کرے گا، جب تو عمل کے بارے میں مجھ سے سوال کرے گا، جب کہ تو اسے مجھ سے زیادہ جانتا ہے پس اگر میں اپنے عمل کا اقرار کروں تو تیرے عدل سے مفر کہاں ہے اور اگر میں انکار کروں گا تو تو کہے گا کہ کیا میں تیرے اعمال دیکھتا نہ تھا۔ پس بخش دے، بخش دے اے میرے مولا۔ اس سے پہلے کہ جہنم کا جامہ پہنوں۔ بخش دے، بخش دے۔ اے میرے مولا! اس سے پہلے کہ جہنم کے شعلوں میں پڑوں بخش دے بخش دے اے میرے مولا، اس سے پہلے کہ میرے ہاتھ گردن میں باندھ دیئے جائیں اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اور اے بہترین بخشنے والے۔

اعمالِ شبِ قدر

شب قدر کے اعمال دو قسم کے ہیں: • اعمال مشترکہ • اعمال مخصوصہ

اعمال مشترکہ وہ ہیں جو تینوں شب قدر میں بجالائے جاتے ہیں اور اعمال مخصوصہ وہ ہیں جو ہر ایک رات کے ساتھ مخصوص ہیں۔

اعمال مشترکہ میں چند امور ہیں:

غسل کرنا علامہ مجلسی کا فرمان ہے کہ غروب آفتاب کے نزدیک غسل کیا جائے اور نماز مغرب اسی غسل کے ساتھ ادا کی جائے۔

دو رکعت نماز بجالائے جس کی ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد سات مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

بعد از نماز ستر مرتبہ کہے: اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مروی ہے کہ ابھی وہ شخص اپنی جگہ سے اٹھا بھی نہ ہوگا کہ حق تعالی اس کے اور اس کے ماں باپ کے گناہ معاف کر دے گا۔

قرآن کریم کو کھول کر اپنے سامنے رکھے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْزَلِ وَ مَا فِيْهِ، وَ فِيْهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ، وَ اَسْمَآؤُكَ الْحُسْنٰى، وَمَا يُخَافُ وَ يُرْجٰى، اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عُتَقَآئِكَ مِنَ النَّارِ۔

اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

قرآن پاک کو اپنے سر پر رکھے اور کہے:

اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ هٰذَا الْقُرْاٰنِ، وَ بِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهٗ بِهٖ، وَ بِحَقِّ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَّدَحْتَهٗ فِيْهِ، وَ بِحَقِّكَ عَلَيْهِمْ، فَلَآ اَحَدَ اَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ۔

اس کے بعد دس دس مرتبہ کہے:

• بِكَ يَآ اَللهُ • بِمُحَمَّدٍ • بِعَلِيٍّ • بِفَاطِمَةَ • بِالْحَسَنِ • بِالْحُسَيْنِ • بِعَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ • بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ • بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ • بِمُوْسَى ابْنِ جَعْفَرٍ • بِعَلِيِّ بْنِ مُوْسٰى • بِمُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ • بِعَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ • بِالْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ • بِالْحُجَّةِ ؑ۔ اس کے بعد جو حاجت چاہے طلب کرے۔

امام حسین علیہ السلام کی زیارت پڑھے، روایت ہے کہ شب قدر میں ساتویں آسمان پر عرش کے نزدیک ایک منادی ندا دیتا ہے کہ حق تعالیٰ نے ہر اس شخص کے گناہ معاف کردیئے جو زیارت امام حسین علیہ السلام کے لیے آیا ہے۔

شب بیداری کرے یعنی ان راتوں میں جاگتا رہے

سو رکعت نماز بجالائے جسکی بہت فضیلت ہے۔ ہر رکعت میں سورۂ الحمد کے بعد دس مرتبہ سورۂ توحید کا پڑھنا افضل ہے۔

۱۹ کی شب	۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ
۱۹ اور ۲۱ کی شب	۱۰۰ مرتبہ پڑھیں اَللّٰهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ
۲۱ کی شب	دُعاء جوشن کبیر وغیرہ پڑھیں
۲۳ کی شب	سورۂ عنکبوت وسورۂ روم پڑھے کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے قسم کھاتے ہوئے فرمایا کہ اس رات ان دوسورتوں کا پڑھنے والا اہل جنت میں سے ہے۔

سورۂ حٰم دخان پڑھے - ایک ہزار مرتبہ سورۂ قدر پڑھے یہ دُعا پڑھے اَللّٰهُمَّ کُنْ لِوَلِیِّكَ..

نمازعیدین

نمازعید سے قبل یہ تکبیریں پڑھے:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی مَا ھَدَانَا وَلَہُ الشُّکْرُ عَلٰی مَا اَوْلٰنَا.

خدا بزرگ تر ہے، خدا بزرگ تر ہے۔ سوائے اس کے کوئی معبود نہیں ہے خدا بزرگ تر ہے خدا بزرگ تر ہے اور تمام حمد اللہ ہی کیلئے ہے اس پر کہ اس نے ہمیں ہدایت دی ہے اور شکر ہے اس پر کہ جو کچھ اس نے ہمیں بخشا۔

نمازعید دو رکعت ہے، پہلی رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ اعلیٰ اور پانچ تکبیریں کہے کہ ہر تکبیر کے بعد یہ قنوت پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَھْلَ الْکِبْرِیَآءِ وَالْعَظْمَۃِ وَاَھْلَ الْجُوْدِ وَ

"اے خدا! اے بزرگی و عظمت اور بخشش و جبروت

الْجَبَرُوْتِ وَ اَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَ اَهْلَ
التَّقْوٰى وَالْمَغْفِرَةِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذَا الْيَوْمِ
الَّذِىْ جَعَلْتَهُ لِلْمُسْلِمِيْنَ عِيْدًا وَّ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى
اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ ذُخْرًا وَّشَرَفًا وَّ كَرَامَةً وَّ
مَزِيْدًا اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ
تُدْخِلَنِىْ فِىْ كُلِّ خَيْرٍ اَدْخَلْتَ فِيْهِ مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ
مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تُخْرِجَنِىْ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ اَخْرَجْتَ مِنْهُ
مُحَمَّدًا وَّ اٰلَ مُحَمَّدٍ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ مَا سَئَلَكَ بِهٖ عِبَادُكَ

اور عفو و رحمت اور تقویٰ و مغفرت کے مالک ! میں اس دن کے حق کا واسطہ دے کر تجھ سے سوال کرتا ہوں جسے تو نے مسلمانوں کے لیے عید اور محمد مصطفیٰ ﷺ کے لیے ذخیرہ اور شرف اور کرامت اور اضافہ کا ذریعہ بنایا ہے۔ یہ سوال کرتا ہوں کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما اور مجھے ہر ایسی برائی سے نکال دے جس سے تو نے محمد و آل محمد علیہم السلام کو نکالا ہے اور مجھے ایسی بھلائی میں داخل فرما جس میں تو نے محمدؐ و آل محمدؑ کو داخل کیا ہے۔ تیری ان پر اور ان کے خاندان پر رحمت ہو۔ اے اللہ ! میں وہ بہترین چیز چاہتا ہوں جس کے متعلق تیرے نیک بندوں نے یہ

الصَّالِحُوْنَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْمُخْلِصُوْنَ.

سوال کیا اور ہر اس چیز سے تیری پناہ چاہتا ہوں جس سے تیرے مخلص بندوں نے پناہ چاہی۔''

پھر چھٹی تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے۔ دوسری رکعت میں سورۂ حمد کے بعد سورۂ شمس پڑھے اور چار تکبیریں کہے، ہر تکبیر کے بعد وہی قنوت پڑھے اور پانچویں تکبیر کہہ کر رکوع و سجود کرے اور تشہد و سلام کے بعد تسبیح زہرا سلام اللہ علیہا پڑھے، بعدۂ زیارت امام حسین علیہ السلام پڑھے۔ مستحب ہے کہ نماز عید زیرِ آسمان ایسی زمین پر پڑھے جس کا فرش نہ کیا گیا ہو، نماز کے بعد گھر واپس آتے ہوئے اس راستے سے نہ آئے جس راستے سے نماز کے لئے گیا تھا اس روز اپنے لئے اور اپنے دینی بھائیوں کے لئے جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِیۡ وَلِوَالِدَیَّ وَ لِمَنۡ دَخَلَ بَیۡتِیَ مُؤۡمِنًا وَّلِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ

اے میرے پروردگار مجھے اور میرے والدین کو اور جو مومن میرے گھر میں داخل ہوا، اور تمام مومنین و مومنات کو بخش دے۔

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

التماسِ دعا و فاتحہ برائے ایصالِ ثواب

مرحوم برکت علی لاکھانی

مرحوم علی رضا لاکھانی

مرحوم عبداللہ رحمت اللہ

مرحوم حیدر رواڈیا

مرحوم مولانا امام بخش امامی

شہید مختار اعظمی

شہید باقر اعظمی

شہید حمید علی بھوجانی

مرحوم دوست محمد بھوجانی

مرحومین وشہدائے ملّتِ جعفریہ

LAKHANI
Pilgrimage

خدمة الزوار شرف لنا

Tel +9221 34548880 - 1

Mobile +92335 3999370

info@lakhanipilgrimage.com

+92321 8237923

lakhanipilgrimage.com

www.lakhanipilgrimage.com